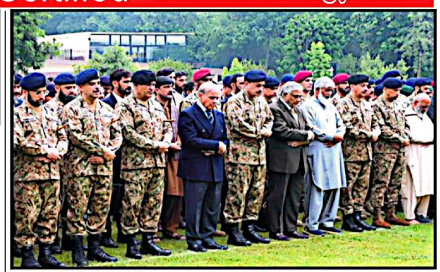

www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر- 20 بدھ 14 اکتوبر 2026ء 02 جمادی اول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 105

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

پاکستان آرمی کی جانب سے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل، فتح-2 ایکسٹینڈڈ رینج کا کامیاب تجربہ کیا گیا

لیاقت بلوچ، اسد قیصر ٹیلیفونک رابطہ

لاہور (جی این ایم) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ سے پی ٹی آئی رہنما سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے خیبر پختونخوا کے میں گورنر راج ایمرجنسی نفاذ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جبکہ اپوزیشن جماعتوں کی اے پی سی بلانے پر بھی بات چیت کی گئی۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرے گی، خیبر پختونخوا میں گورنر راج ایمرجنسی کے بعد سیاسی قیادت کی گرفتاریاں قابل مذمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

خیبر پختونخوا میں سیاست، دہشتگردی اور جرائم کے درمیان گٹھ جوڑ ہے، وفاقی وزرا

پاکستان ایک وفاق ہے جہاں وفاقی اور صوبائی حکومتیں آئین کے تحت اپنے اپنے دائرہ اختیار میں کام کرتی ہیں، دہشتگردی جیسے سنگین مسئلے سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون ناگزیر ہے

صوبے میں امن وامان کی صورتحال خراب اور حکمرانی کا نظام مفلوج ہو چکا تھا، وزیراعظم کا مشورہ اور صدر کا اطمینان کے پی کے میں نظام کی تبدیلی کا حصہ ہیں، عطاء تارڑ، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزرا نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف ایک ملک میں 2 پالیسیاں نہیں چل سکتیں۔ حکومت نے پاکستان تحریک انصاف اور خیبر پختونخوا حکومت کے ساتھ دہشتگردی کے خلاف مشترکہ پالیسی پر اتفاق رائے کے لیے متعدد بار مذاکرات کی کوشش کی، تاہم وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا انسداد دہشتگردی کے مربوط اقدامات پر آمادہ نہیں ہوئے۔ اسلام آباد میں غیر ملکی نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کے ہمراہ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ وفاقی حکومت کا ایجنڈا سیاسی نہیں بلکہ دہشتگردی کے خلاف متحدہ اور متفقہ حکمت عملی اختیار کرنا تھا۔ پی ٹی آئی اپنا مارچ جاری رکھنے اور دیگر سیاسی مطالبات پیش کرنے میں آزاد تھی، لیکن دہشتگردی کے معاملے پر ملک میں 2 مختلف پالیسیاں نہیں ہو سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک طرف عبوری افغان حکومت سے سفارتی سطح پر مطالبہ کر رہا ہے کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشتگردی کے لیے استعمال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

راولپنڈی، وزیراعظم، فیلڈ مارشل، وفاقی وزراء ودیگر طیارہ حادثے میں شہید میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

حج درخواستیں، دوسری قسط کی آخری تاریخ 20 اکتوبر مقرر

51 ہزار 500 عازمین حج واجبات کی دوسری قسط ادا کر چکے، ترجمان وزارت مذہبی امور

اسلام آباد (آن لائن) وزارت مذہبی امور نے سرکاری حج اسکیم کے تحت عازمین کو حج واجبات کی دوسری قسط مقررہ تاریخ تک جمع کرانے کی ہدایت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

25 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت دینے کا فیصلہ

نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ہنر میں ڈھالنا وقت کی اہم ضرورت ہے، بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کر کے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے، فنی تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈیجیٹل پورٹل کا افتتاح کررہے ہیں

عمران خان سے کسی کو بھی ملاقات کی اجازت نہ مل سکی

بانی سے ملاقات کیلئے آئے پارٹی رہنما، فیملی ممبر داہگل ناکہ سے واپس روانہ ہوگئے

راولپنڈی (آن لائن) بانی پاکستان تحریک انصاف وسابق وزیراعظم عمران خان سے کسی پارٹی رہنما یا فیملی ممبر کو ملنے کی اجازت نہ ملی۔ بانی سے ملاقات کیلئے آئے پارٹی لیڈر، فیملی ممبر داہگل ناکہ سے واپس روانہ ہوگئے، بانی سے ملاقات کے لئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

دہشتگردی کیخلاف کارروائیوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، شہباز شریف

خیبر پختونخوا میں امن وامان، دہشتگردی کے خاتمے اور معیشت کی بہتری کے لیے غیر جانبدار تکنیکی مشاورتی کونسل قائم کی گئی ہے، وزیراعظم

حکومتی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات، خیبر پختونخوا سے متعلق حکومتی اقدامات کی حمایت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پاکستان مسلم لیگ (ق)، بلوچستان عوامی پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی اور مسلم لیگ (ضیاء) کے پارلیمانی وفد نے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال اور بالخصوص خیبر پختونخوا میں امن وامان کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے وفد کو صوبے کی صورت حال، دہشت گردی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیراعظم کا پاکستانی ہنرمندوں کیلئے یورپ میں قانونی روزگار بڑھانے پر زور

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ غیر قانونی ہجرت کی روک تھام کے ساتھ محفوظ، منظم اور قانونی ہجرت کے عملی مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں، پاکستانی ہنرمند کارکنوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ضلع ڈیرہ بگٹی کا دورہ

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ڈیرہ بگٹی کا دورہ کیا جہاں مختلف محکموں کے افسران نے انہیں اپنے اپنے محکموں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاک فوج کا ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح ٹو توسیع شدہ رینج کا کامیاب تجربہ

صدر، وزیراعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی

میزائل کی رینج میں اضافے سے پاک فوج کی آپریشنل رسائی اور دور دراز اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا

راولپنڈی (آن لائن) پاک فوج نے ہائپرسونک بیلسٹک میزائل فتح ٹو توسیع شدہ رینج کا کامیاب تجربہ کیا۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل جدید نیویگیشن سسٹم اور جدید ترین ایویونکس سے لیس ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 2 ای آر منفرد راستے اور سمت تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، فتح 2 ای آر انتہائی درستگی سے اہداف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزیراعلیٰ بلوچستان سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل پارٹی کے رہنما مہراب بلوچ اور جلال بلوچ بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا معاملہ سینیٹ میں پہنچ گیا

5 روپے روزانہ بڑھ جاتی ہے جبکہ محض چند پیسے کمی کیوں کی جاتی ہے، سینیٹ قائمہ کمیٹی پیٹرولیم

اسلام آباد (جی این ایم) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم نے کہا ہے پیٹرولیم مصنوعات کی جب قیمت بڑھتی ہے تو 5 روپے روزانہ بڑھ جاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

روسی وزیر داخلہ کا پاکستان مونومنٹ، پولیس لائنز کا دورہ، پرچم کو بوسہ دیا

اسلام آباد (آن لائن) روس کے وزیر داخلہ ولادیمیر کولاکولتسیف نے وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ترکیہ سعودی عرب کیساتھ کھڑا ہے، رجب طیب اردوان

ترکی کے صدر کی مشترکہ دفاعی معاہدے پر پیشرفت جاری ہے، ترک صدر کی حوثی حملوں کی مذمت

انقرہ (جی این ایم) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے ریاض پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سینیٹر شیری رحمان کا رحمان بابا ٹرین حادثے پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (آن لائن) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے ملتان میں رحمان بابا ٹرین حادثے میں پانچ مسافروں کے جاں بحق ہونے پر افسوس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری سید امین اور دیگر پاکستان ہاکی فیڈریشن اور بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام محکمہ تعلیم اور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے 25 مختلف سکولوں کے طلباء میں ہاکی کٹس تقسیم کررہے ہیں

ملتان ٹرین کی 15 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں 6 افراد جاں بحق 30 زخمی

وزیراعظم اور وزیر ریلوے کا حادثے کا فوری نوٹس، جاں بحق افراد کے لواحقین سے افسوس، زخمیوں کو تمام ترطبی سہولیات کی ہدایت

حادثہ صبح سویرے تقریباً سوا پانچ بجے پیش آیا، سفر کے دوران روہڑی کے قریب بوگی نمبر 9 کے نٹ بولٹ درست کیے گئے تھے

ملتان (آن لائن) شیر شاہ پل کے قریب حادثے کا شکار ہونے والی رحمان بابا ایکسپریس پر ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا گیا جب کہ حادثے میں اب تک 6 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ٹرین حادثے کا فوری نوٹس لیتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف جمعیت وکلا فورم کی جانب سے سینیٹ میں قرارداد جمع

ایمرجنسی کا فیصلہ فوری واپس لیا جائے، تمام متعلقہ ریکارڈ پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے، سینیٹر کامران مرتضیٰ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت وکلا فورم پاکستان کے مرکزی صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ سینیٹر مولانا عبدالواسع سینیٹر مولانا عطا الحق درویش نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف سینیٹ میں قرارداد پیش کردی، جس میں ایمرجنسی کے اعلان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

وزیراعظم کی کسانوں کو منصفانہ معاوضے اور صارفین کو سستی گندم فراہمی کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کسانوں کو مناسب معاوضہ اور صارفین کو سستی گندم کی فراہمی کی ہدایت کی ہے۔ شہباز شریف کی زیر صدارت اسلام آباد میں قومی زرعی و غذائی تحفظ کونسل (این اے ایف ایس سی) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

بابوسر ٹاپ، نانگا پربت اور بھٹوگاہ ٹاپ پر برف باری، شاہراہ بابوسر بند

سردی کی شدت میں اضافہ، شاہراہ کی بندش کے باعث مسافروں اور سیاحوں کو سفر میں مشکلات کا سامنا

دیامر (آن لائن) خیبر پختونخوا دیامر اور گردونواح میں موسم نے کروٹ بدل لی۔ ضلع دیامر کے مشہور سیاحتی مقامات بابوسر ٹاپ، نانگا پربت اور بھٹوگاہ ٹاپ پر وقفے وقفے سے برف باری کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث بالائی علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ پولیس کے مطابق شدید برف باری کے باعث شاہراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سردیوں میں گیس بحران کا خدشہ، ونٹر گیس پلان پر کام شروع

سردیوں میں مجموعی طور پر 12 ایل این جی کارگو درکار ہوں گے

اسلام آباد (جی این ایم) مشرق وسطیٰ جنگ سے بحری راستوں کی بندش کے باعث سردیوں میں گیس بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ قطر سے ایل این جی سپلائی بحال نہ ہونے پر گیس کی طلب پوری کرنا بڑا چیلنج ہوگا، وزارت پیٹرولیم نے ونٹر گیس پلان پر کام شروع کر دیا۔ قطر سے سپلائی بحال نہ ہونے کی صورت میں اسپاٹ کارگو منگوانے کی تجویز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

حکومت کی محمود اچکزئی کو دوبارہ اسپیکر چیمبر آکر ملاقات کرنے کی دعوت

ملکی مفاد اور آئینی معاملات میں بیٹھنے کیلئے جگہ اہمیت نہیں رکھتی، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کو دوبارہ اسپیکر چیمبر آکر ملاقات کرنے کی دعوت دیدی۔ اپنے ایک بیان وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ملکی مفاد اور آئینی معاملات میں بیٹھنے کیلئے جگہ اہمیت نہیں رکھتی، قائد حزب اختلاف اسپیکر چیمبر ضرور آئیں اور بات کریں۔ طارق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے برازیل کے جوائنٹ چیفس آف سٹاف کے سربراہ ملاقات کررہے ہیں

جمہوری حکومت کو ختم کر کے ایمرجنسی کا نفاذ غیر قانونی ہے، بیرسٹر گوہر

اپنی آئینی وقانونی جدوجہد جاری رکھیں گے، آزاد جمہوری نظام اور آزاد عدلیہ کے حامی ہیں، صحافیوں سے بات چیت

خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کیخلاف ہائیکورٹ میں درخواست دائر کررہے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی

پشاور (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرنے کا اعلان کر دیا ہے پشاور میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ گورنر راج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

یمنی فورسز کی کارروائیوں میں 950 حوثی ہلاک، 380 گاڑیاں تباہ

حوثیوں کا سعودی دارالحکومت ریاض کے ایئرپورٹ اور خمیس مشیط ایئربیس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

ریاض، صنعا (آن لائن) حوثی فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے دعویٰ کیا ہے کہ گروپ نے سعودی دارالحکومت ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بیلسٹک میزائل اور یمن کی سرحد کے قریب خمیس مشیط ایئربیس پر ڈرون سے حملہ کیا، سعودی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

مستونگ میں وین اور ٹرک کے درمیان تصادم، خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر وین اور ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ 3 خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ مستونگ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کے پی میں گورنر راج سے بحران بڑھے گا، حافظ نعیم الرحمان

پارلیمان لیوی مقرر کرنے کا اختیار حکومت سے واپس لینے کے لیے قانون سازی کرے، مرکزی امیر جماعت اسلامی

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے سینٹ اور قومی اسمبلی میں حکومتی، اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں کے سربراہان و تمام ارکین کو خط لکھ کر پٹرولیم لیوی کے خاتمے، عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے اور خیبر پختونخواہ میں آئینی و جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے مشترکہ پارلیمانی کردار ادا کرنے کی اپیل کی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ایرانی قیادت کو نشانہ بنانے میں امریکا حد سے آگے نکل گیا، صدر ٹرمپ

زیلنسکی سے زیادہ پوٹن امن معاہدے کا خواہاں ہے، زیلنسکی کو ڈیل کیلئے لانے کی ضرورت ہے، صحافیوں سے گفتگو

مجھے یقین ہے کہ چین اور روس ایران کی مدد نہیں کررہے کیونکہ ان کے پاس کھونے کیلئے بہت کچھ ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ ایران کی قیادت کو نشانہ بنانے کے معاملے میں امریکا شاید حد سے زیادہ آگے بڑھ گیا ہے اور کہا ہے کہ زیلنسکی سے زیادہ پوٹن امن معاہدے کا خواہاں ہے، زیلنسکی کو ڈیل کیلئے لانے کی ضرورت ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، واشنگٹن کو ایرانی حکام کی شناخت میں مشکلات کا سامنا ہے جن کے ساتھ جنگ کے خاتمے یا مذاکرات کے لیے بات چیت کی جاسکے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، صدر ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکا کے درمیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

سعودی عرب نے حوثیوں کے خلاف کارروائی میں اسرائیل کی شمولیت کا مطالبہ مسترد کردیا

اسرائیل امریکی ثالثی کے ذریعے ریاض کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اسرائیلی اخبار کی رپورٹ

تل ابیب (آن لائن) سعودی عرب نے حوثیوں کے خلاف کارروائی میں اسرائیل کی شمولیت کا مطالبہ مسترد کردیا یہ بات اسرائیلی اخبار ہاریٹز نے ایک خصوصی رپورٹ میں بتائی ہے بتایا گیا ہے کہ اسرائیل امریکی ثالثی کے ذریعے ریاض کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ اسے امید ہے کہ فوجی تعاون تعلقات کو معمول پر لانے کی راہ ہموار کر سکتا ہے اسرائیلی اخبار کے مطابق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کھڈ کوچہ میں ٹریفک کا المناک حادثہ 4 افراد جاں بحق خواتین سمیت 5 زخمی

واقعے کے بعد علاقے میں افسوس کی فضا پھیل گئی، جبکہ پولیس کی جانب سے حادثے سے متعلق مزید کارروائی کی جارہی ہے

حادثہ بدرنگ کے مقام پر پیش آیا جہاں سوزوکی وین اور ٹرک آپس میں ٹکرا گئے، جاں بحق اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا

مستونگ (آن لائن) کھڈ کوچہ میں ٹریفک کا المناک حادثہ خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق خواتین سمیت 5 زخمی کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر کھڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر سوزوکی وین اور ٹرک کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں خاتون سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثہ بدرنگ کے مقام پر پیش آیا جہاں سوزوکی وین اور ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔ حادثے کے نتیجے میں وین میں سوار 4 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ خواتین سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے میں جاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کراچی، نجی سوسائٹی کے گھر سے ایک ہی خاندان کے 5 افراد کی لاشیں برآمد

کراچی (آن لائن) کراچی کے علاقے گلشن حدید میں نجی ہاؤسنگ سوسائٹی کے گھر سے ایک ہی خاندان کے 5 افراد کی لاشیں ملی ہیں۔ ریسکیو کے مطابق لاشیں میاں، بیوی، 2 بچیوں اور ایک خاتون کی ہیں۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ گھر سے 40 سال کے شاہ زیب، 40 سالہ اہلیہ صبا، 5 سالہ بیٹی ایزل اور 4 سالہ بیٹی آریہ کی لاشیں ملیں۔ پانچویں لاش 18 سالہ شائلہ کی ہے جو شاہ زیب کی بہن ہے۔ ریسکیو کے مطابق موت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی رحمان بابا ایکسپریس کے پٹڑی سے اترنے کے واقعے کے بعد میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے بعد بڑے احتجاج کی اطلاعات نہیں ملیں، بیرسٹر دانیال

پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سوشل میڈیا کو زمینی حقائق ہضم نہیں ہورہے، پارلیمانی سیکرٹری

اسلام آباد (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد نہ کوئی بڑا احتجاج دکھائی دیا اور نہ ہی سڑکوں پر وہ ہنگامہ آرائی نظر آئی جس کا تاثر دینے کی کوشش کی جارہی تھی، جبکہ اس کے برعکس لوگوں کو یوم تشکر مناتے، مٹھائیاں تقسیم کرتے اور معمولات زندگی جاری رکھتے دیکھا گیا۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سینیٹ کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس کے قانون سازی کے امور کا تفصیلی جائزہ

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس آج بروز منگل پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینیٹ کے 364 ویں اجلاس کے دوران زیرغور لائے جانے والے قانون سازی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ قانون سازی کے امور کے علاوہ کمیٹی کے اجلاس میں اہم قومی و بین الاقوامی معاملات پر بھی غور کیا گیا۔ سینیٹ کی بزنس ایڈوائزری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال تقریب سے خطاب کررہے ہیں

روزنامہ
اُستمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

سیاسی امتحان

پاکستان اس وقت ایک ایسے حساس سیاسی موڑ پر کھڑا ہے جہاں خیبر پختونخوا کے مستقبل کے بارے میں افواہوں، سیاسی بیانات اور آئینی امکانات نے غیر یقینی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ کہیں ایمرجنسی کی بات ہو رہی ہے، کہیں گورنر راج کی، کہیں موجودہ گورنر فیصل کریم کنڈی کی تبدیلی کی سرگوشیاں ہیں اور کہیں جنرل احسان جیسے نام زیر بحث لائے جا رہے ہیں۔ یہاں بنیادی سوال یہ نہیں کہ اگلا گورنر کون ہوگا، بلکہ یہ ہے کہ کیا گورنر کی تبدیلی یا صوبائی حکومت کے اختیارات محدود کرنے سے دہشت گردی، سیاسی کشیدگی اور انتظامی مسائل واقعی حل ہو جائیں گے؟ سیاسی حلقوں میں یہ بات بھی گردش کر رہی ہے کہ صدر آصف علی زرداری اگر کسی مجوزہ تبدیلی سے اتفاق نہ کریں تو ان پر دباؤ بڑھایا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ کسی دوسرے گورنر کا راستہ بھی نکالا جا سکتا ہے۔ لیکن اس دعوے کو حقیقت سمجھنا قبل از وقت ہوگا۔ صدر پر دباؤ ڈالنے، فیصل کریم کنڈی کو ہٹانے یا جنرل احسان کو گورنر بنانے کے کسی حتمی فیصلے کی قابل اعتماد تصدیق سامنے نہیں آئی۔ پاکستان کا آئینی نظام شخصیات کی رضامندی یا ناراضی سے بالاتر اصولوں کا تقاضا کرتا ہے۔ صدر، وزیراعظم، پارلیمنٹ اور صوبائی حکومت کے اختیارات آئین نے متعین کیے ہیں۔ کسی بھی تبدیلی کا جائزہ سیاسی خواہشات کے بجائے آئینی تقاضوں کی بنیاد پر لیا جانا چاہیے۔ آئین کا آرٹیکل 232 جنگ، بیرونی جارحیت یا ایسی سنگین داخلی بدامنی سے متعلق ہے جو صوبائی حکومت کے قابو سے باہر ہو۔ آرٹیکل 234 اس صورت حال سے متعلق ہے جب کسی صوبے میں آئینی نظام کے مطابق حکومت چلانا ممکن نہ رہے۔ دونوں شقوں کے قانونی تقاضے الگ ہیں۔ محض وفاق اور صوبے کے درمیان اختلاف یا کسی احتجاجی تحریک کا وجود بذات خود آئینی مشینری کی ناکامی کا ثبوت نہیں۔ دوسری جانب اگر دہشت گردی اور انتظامی بحران واقعی غیر معمولی شدت اختیار کر جائیں تو ریاستی اداروں کے پاس آئینی اختیارات موجود ہیں۔ ان اختیارات کے استعمال کی ضرورت، شواہد، قانونی جواز اور ممکنہ نتائج کا سنجیدہ جائزہ ناگزیر ہے۔

وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے گورنر راج اور ایمرجنسی کی مخالفت کی ہے۔ ان کا موقف صوبائی مینڈیٹ اور سیاسی خودمختاری کے حوالے سے ہے، جبکہ وفاقی حکومت سکیورٹی اور امن و امان کے خدشات پیش کر رہی ہے۔ صوبائی حکومت کے سامنے بنیادی ذمہ داری شہریوں کا تحفظ، پولیس اور انسداد دہشت گردی کے اداروں کی استعداد، انتظامی کارکردگی اور عوامی خدمات ہیں۔ احتجاج ایک آئینی حق ہے، لیکن سرکاری وسائل کے استعمال، عوامی تحفظ اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کے سوالات کا جواب بھی ضروری ہے۔ سہیل آفریدی کے لیے ماضی کے تجربات میں ایک اہم سبق موجود ہے: سیاسی تصادم جب ادارہ جاتی محاذ آرائی میں تبدیل ہوتا ہے تو اس کے نتائج صرف سیاسی جماعتوں تک محدود نہیں رہتے۔ عام شہری، کاروبار، تعلیم اور امن و امان بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی طویل جدوجہد کا اہم محاذ رہا ہے۔ فوج، پولیس، قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور عام شہریوں نے بھاری قربانیاں دی ہیں۔ آئین کے تحت افواج پاکستان کا بنیادی کردار دفاع وطن اور قانونی تقاضوں کے مطابق سول انتظامیہ کی معاونت ہے۔ سیاسی حکومت کی تشکیل، تبدیلی اور آئینی تنازعات کے حل کے لیے متعلقہ سول اور پارلیمانی اداروں کی ذمہ داریاں واضح رہنی چاہییں۔ قومی سلامتی کے لیے عسکری اور سول اداروں میں موثر رابطہ ضروری ہے، لیکن سیاسی فیصلوں کی آئینی ذمہ داری منتخب اور مجاز اداروں ہی کے پاس رہنی چاہیے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی صوبے میں امن و امان کی صورتحال اور سیاسی احتجاج کے بارے میں مسلسل تحفظات ظاہر کرتے رہے ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ دہشت گردی کے خطرات کے دوران صوبے کو سیاسی کشیدگی کے بجائے امن پر توجہ دینی چاہیے۔ کسی نئے گورنر کی تقرری کی بحث میں اصل سوال اس شخصیت کی سیاسی یا عسکری شناخت نہیں، بلکہ اس کے آئینی کردار، وفاق اور صوبے کے درمیان رابطہ قائم کرنے کی صلاحیت اور قانونی حدود کا ہونا چاہیے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بارہا ایسا ہوا کہ سیاسی بحرانوں کے دوران غیر معمولی انتظامی اقدامات اور سخت ریاستی فیصلے زیر بحث آئے۔ ان تجربات سے یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ کیا فوری انتظامی کنٹرول دیرپا سیاسی استحکام بھی پیدا کرتا ہے؟ خیبر پختونخوا کے موجودہ بحران میں بھی تین خطرات قابل توجہ ہیں: دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں سیاسی عدم تعاون، وفاق اور صوبے کے درمیان بڑھتی بداعتمادی اور ایسے غیر معمولی فیصلے جن کے آئینی یا عوامی نتائج کا مکمل اندازہ نہ لگایا گیا ہو۔ اول، وزیراعظم، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا، گورنر، وفاقی وزیر داخلہ اور متعلقہ سکیورٹی حکام کے درمیان باضابطہ مشاورت ہو جس کا واضح ایجنڈا انسدادِ دہشت گردی اور صوبائی انتظامی تعاون ہو۔ دوم، وفاق اور صوبائی حکومت مشترکہ طور پر سکیورٹی خطرات، دستیاب وسائل اور ادارہ جاتی ذمہ داریوں کا جائزہ لیں۔ جہاں اختلاف ہو، اسے تحریری اور قانونی طریقے سے حل کیا جائے۔ سوم، صوبائی حکومت احتجاجی سیاست اور سرکاری انتظامی ذمہ داریوں کے درمیان واضح حد قائم کرے، جبکہ وفاق پرامن سیاسی سرگرمیوں کے آئینی حق کا احترام کرے۔ چہارم، اگر کسی غیر معمولی آئینی اقدام پر غور ہو تو اس کی ضرورت، قانونی بنیاد، پارلیمانی نگرانی، مدت اور شہری حقوق پر ممکنہ اثرات واضح کیے جائیں۔ پنجم، دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کے عوام، قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں، پولیس اور مقامی انتظامیہ کو امن کی حکمت عملی میں موثر نمائندگی دی جائے۔ پاکستان کو مضبوط وفاق بھی درکار ہے، بااختیار آئینی صوبائی حکومتیں بھی، پیشہ ور دفاعی ادارے بھی اور ایسا سیاسی ماحول بھی جس میں اختلاف کو دشمنی نہ سمجھا جائے۔ آصف علی زرداری، شہباز شریف، فیصل کریم کنڈی اور سہیل آفریدی کے سیاسی موقف مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ان سب کے سامنے ایک مشترکہ قومی ذمہ داری ہے: آئین کی بالادستی، عوام کی سلامتی اور ریاستی نظام کا تسلسل۔ گورنر راج کے حامیوں کے پاس سلامتی اور حکمرانی سے متعلق سوالات ہیں۔ اس کے مخالفین کے پاس صوبائی مینڈیٹ اور جمہوری تسلسل سے متعلق خدشات ہیں۔ دونوں طرف کے دلائل کو شواہد اور آئینی معیار پر جانچنا ضروری ہے۔ فیصلہ جو بھی ہو، اس کے اثرات صرف ایوانِ صدر، وزیراعظم ہاؤس، گورنر ہاؤس یا وزیراعلیٰ ہاؤس تک محدود نہیں ہوں گے۔ اس کے نتائج پشاور، بنوں، لکی مروت، وزیرستان اور پورے پاکستان کے شہریوں تک پہنچیں گے۔ اصل کامیابی کسی سیاسی شخصیت کو منوانا، کسی حکومت کو ہٹانا یا کسی نئے گورنر کو لانا نہیں۔ اصل کامیابی ایسا آئینی اور قابلِ عمل راستہ تلاش کرنا ہے جس سے دہشت گردی کا مقابلہ موثر ہو، عوام محفوظ رہیں، سیاسی اختلاف کا پُرامن حل نکلے اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط ہو۔ پاکستان کو شخصیات کی جنگ نہیں، اداروں کے درمیان اعتماد اور قومی سلامتی پر سنجیدہ اتفاقِ رائے درکار ہے۔

طیارہ ہائی جیک سازش، مودی اور نیتن یاہو مشکوک؟

کہانی کسی فلم سے کم نہیں۔ دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز ایف زیڈ 1073 ہزاروں فٹ کی بلندی پر اپنی منزل کی طرف بڑھ رہی تھی کہ

تحریر: منیر احمد

اچانک کاک پٹ کے اندر ایسی صورت حال پیدا ہوگئی جس نے جہاز میں سوار 170 سے زائد افراد کی زندگیاں خطرے میں ڈال دیں۔ فلائٹ ٹریکنگ کے مطابق طیارہ تقریباً 34 ہزار فٹ کی بلندی پر تھا جب وہ تیزی سے نیچے آنے لگا۔ پہلے عمومی ایمرجنسی کا کوڈ 7700 اور پھر غیر قانونی مداخلت یا ہائی جیکنگ سے متعلق 7500 کا سگنل نشر ہوا۔ اس کے بعد جو کہانی سامنے آئی وہ حیران کن بھی ہے اور بہت سے سوالات کو جنم دینے والی بھی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کاک پٹ میں معاون پائلٹ نے کپتان پر حملہ کر دیا۔ حملے میں مبینہ طور پر کاک پٹ میں ہنگامی حالات کے لیے موجود "کریش ایکس" استعمال کیا گیا۔ زخمی کپتان نے کسی طرح کاک پٹ کا دروازہ کھولا جس کے بعد باہر موجود افراد کو اندر پہنچنے کا موقع ملا۔ اسی دوران اکانومی کلاس میں اپنے خاندان کے ساتھ سفر کرنے والا اسرائیلی پلمبر یانیو حیون شور سن کر آگے بڑھا۔ اس کے بیان کے مطابق جب وہ کاک پٹ تک پہنچا تو صورت حال انتہائی خطرناک تھی۔ حملہ آور کو قابو کرنے کے بعد اس نے جہاز کا کنٹرول اپنی طرف کھینچا اور تیزی سے نیچے جاتے طیارے کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ بعد میں جہاز میں مسافر کے طور پر موجود آف ڈیوٹی پائلٹوں نے کنٹرول سنبھالا اور طیارہ سعودی عرب کے شہر تبوک میں بحفاظت اتار لیا۔ واقعے کے بعد یانیو حیون اسرائیل میں راتوں رات ہیرو بن گیا۔ وزیراعظم نیتن یاہو نے اس سے ملاقات کی اور اس کی بہادری کو نمایاں کیا گیا۔ زخمی بھارتی کپتان سمت مچھار کا کردار بھی سامنے آیا، جس کے بارے میں بتایا گیا کہ شدید زخمی ہونے کے باوجود اس نے کاک پٹ کا دروازہ کھولنے میں کامیابی حاصل کی۔ دوسری طرف حملہ آور معاون پائلٹ کی شناخت ہمام الحمامی کے نام سے سامنے آئی ہے، جو عمانی شہری بتایا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں یہ اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں کہ ماضی میں اس کے انتہا پسندانہ رجحانات کے حوالے سے خدشات ظاہر کیے گئے تھے۔

تاہم اس کے اصل محرک، کسی تنظیم سے ممکنہ تعلق یا کارروائی کے پہلے سے منصوبہ بند ہونے کے بارے میں حتمی تحقیقات ابھی باقی ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سوالات بڑھنے لگتے ہیں۔ کاک پٹ کے اندر اصل میں کیا ہوا؟ کیا واقعات بالکل اسی ترتیب سے پیش آئے جس طرح ابتدائی طور پر بیان کیے گئے؟ حملہ اچانک ہوا یا اس کی منصوبہ بندی پہلے سے موجود تھی؟ 7500 کا سگنل کس نے اور کس لمحے جاری کیا؟ حملہ آور واقعی جہاز کو تباہ کرنا چاہتا تھا یا اس کا کوئی دوسرا مقصد تھا؟ اور اگر طیارے کو گرانا ہی مقصد تھا تو آخر کیوں؟ ان سوالوں کا حتمی جواب مسافروں کے بیانات یا سیاسی رہنماؤں کی گفتگو سے نہیں بلکہ کاک پٹ وائس ریکارڈر، فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر، ایئر ٹریفک کنٹرول کی گفتگو اور تحقیقات سے سامنے آسکتا ہے۔ واقعے کی ٹائمنگ نے بھی شکوک و شبہات کو بڑھایا ہے۔ اسرائیل میں 27 اکتوبر کو انتخابات ہونے ہیں جبکہ صرف ایک ہفتے بعد 3 نومبر کو امریکہ میں مڈٹرم انتخابات ہوں گے۔ ایسے ماحول میں یہ سوال لازماً اٹھے گا کہ اگر جہاز واقعی تباہ ہو جاتا اور بڑی تعداد میں اسرائیلی شہری مارے جاتے تو اس سانحے کے سیاسی اثرات کیا ہوتے؟ اسے دہشت گردی قرار دے کر انگلی کس طرف اٹھائی جاتی؟ اسرائیل میں پیدا ہونے والے خوف، غصے اور جذبات کو انتخابی مہم میں کس طرح استعمال کیا جاتا؟ اور اگر واقعے کا تعلق ایران یا کسی دوسری مخالف قوت سے جوڑ دیا جاتا تو امریکہ میں اس کے سیاسی اثرات کیا ہوتے؟ اگر جہاز گر جاتا تو اسرائیلی سیاست میں قومی سلامتی اور بیرونی خطرے کا بیانیہ انتخابی مہم کے باقی دنوں پر چھا سکتا تھا۔ نیتن یاہو کے لیے یہ انتخابات غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات طویل عرصے سے اسرائیلی سیاست کا حصہ ہیں۔ کیس 1000، 2000 اور 4000 میں ان پر مختلف الزامات عائد ہیں جن سے وہ مسلسل انکار کرتے آئے ہیں۔ یہ بات درست نہیں کہ انہیں گیارہ سال قید کی سزا سنائی جا چکی ہے؛ مقدمات ابھی زیر سماعت ہیں۔ یہ بھی درست نہیں کہ وزیراعظم ہونے کی وجہ سے انہیں ان مقدمات سے مکمل قانونی استثنیٰ حاصل ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اقتدار میں رہنا ان کی سیاسی طاقت اور ان مقدمات کے گرد جاری سیاسی کشمکش کے لیے بہت اہم ہے۔ اس لیے 27 اکتوبر کا انتخاب ان کے لیے معمول کا انتخاب نہیں۔ دوسری طرف 3 نومبر کو امریکہ میں صدارتی نہیں بلکہ کانگریس کے مڈٹرم انتخابات ہیں۔ ٹرمپ خود امیدوار نہیں، اس لیے نتیجہ آنے کے بعد بھی وہ صدر رہیں گے، لیکن ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ میں طاقت کا توازن ان کے باقی صدارتی دور کو آسان یا انتہائی مشکل بنا سکتا ہے۔ اگر مخالف جماعت کانگریس میں مضبوط ہوتی ہے تو انتظامیہ کے خلاف تحقیقات اور سیاسی دباؤ بڑھ سکتا ہے اور مواخذے کی کوشش کا امکان بھی سیاسی بحث کا حصہ بن سکتا ہے۔ ٹرمپ اسی لیے ریپبلکن ووٹر کو متحرک کرنے کے لیے بڑے وعدے کر رہے ہیں، جن میں ریپبلکنز کے کانگریس کے دونوں ایوانوں پر کنٹرول برقرار رکھنے کی صورت میں بالغ امریکیوں کے لیے پانچ ہزار ڈالر کے "ٹرمپ ڈیویڈنڈ" کی تجویز بھی شامل ہے۔ اسی پس منظر میں یہ تصور کیا جا سکتا ہے کہ اگر ایک اسرائیل جانے والا مسافر طیارہ تباہ ہو جاتا اور اسے کسی دشمن ملک یا تنظیم سے جوڑ دیا جاتا تو امریکہ اور اسرائیل دونوں میں انتخابی بحث کا رخ بدل سکتا تھا۔ اسرائیل میں نیتن یاہو قومی سلامتی کو مرکزی موضوع بنا سکتے تھے اور امریکہ میں ایران، مشرق وسطیٰ اور دہشت گردی کے معاملات مڈٹرم انتخابات پر اثر انداز ہو سکتے تھے۔ مگر پھر وہی بات — یہ ممکنہ سیاسی اثرات کا تجزیہ ہے، اس بات کا ثبوت نہیں کہ واقعہ کسی انتخابی منصوبے کے تحت کرایا گیا تھا۔ ایک دلچسپ سوال سعودی عرب کے شہر تبوک میں لینڈنگ کا بھی ہے۔ بعض لوگ پوچھ رہے ہیں کہ جب منزل اسرائیل تھی تو جہاز کو اسرائیلی ایئرپورٹ پر کیوں نہیں لے جایا گیا؟ جب کہ تبوک سے قریب اسرائیل کے ایئرپورٹس تھے۔ عمانی معاون پائلٹ کی موجودگی نے ایک اور تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ اسرائیلی حلقوں کی جانب سے سوال اٹھایا گیا ہے کہ عمان جیسے ملک، جس کے اسرائیل سے سفارتی تعلقات نہیں، کا شہری تل ابیب جانے والی پرواز کے کاک پٹ میں کیسے تعینات ہوا۔ یہ موقف بھی سامنے آیا کہ اسرائیل نے ایسے ممالک کے پائلٹوں کے حوالے سے تحفظات پہلے سے ظاہر کر رکھے تھے۔ یہ واقعہ سول ایوی ایشن کے لیے شاید سب سے بڑا سبق بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ نائن الیون کے بعد دنیا بھر میں کاک پٹ کے دروازے اس لیے مضبوط کیے گئے کہ کوئی مسافر یا حملہ آور باہر سے اندر داخل نہ ہو سکے۔ لیکن اگر خطرہ پہلے ہی کاک پٹ کے اندر بیٹھا ہو تو پھر کیا ہوگا؟ اگر دو پائلٹوں میں سے ایک دوسرے پر حملہ کر دے تو مضبوط دروازہ حفاظت کے بجائے فوری مدد کی راہ میں رکاوٹ بھی بن سکتا ہے۔ یہ ایسا سوال ہے جسے بین الاقوامی سول ایوی ایشن ادارے محض ایک ایئرلائن کا داخلی معاملہ سمجھ کر نظرانداز نہیں کر سکتے۔

پائلٹوں کی بھرتی کے وقت پس منظر کی جانچ کافی نہیں؛ حساس عملے کی مسلسل سکیورٹی اسکریننگ، مختلف ممالک اور ایئرلائنز کے درمیان معلومات کا تبادلہ، سابق ملازمتوں میں لگائی گئی پابندیوں کا ریکارڈ، رویوں میں خطرناک تبدیلی کی بروقت نشاندہی اور کاک پٹ کے اندر ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے طریقہ کار کا ازسرنو جائزہ ضروری ہے۔ اگر واقعی یہ ثابت ہوتا ہے کہ متعلقہ معاون پائلٹ کے بارے میں پہلے کسی ادارے نے سکیورٹی خدشات ظاہر کیے تھے تو پھر سب سے بڑا سوال یہی ہوگا کہ یہ معلومات فلائی دبئی یا متعلقہ حکام تک کیوں نہیں پہنچیں، یا پہنچیں تو ان پر کیا کارروائی ہوئی؟

فلائی دبئی 1073 کی فائل کو نہ فوری طور پر کسی عالمی سازش کا نام دے کر بند کیا جا سکتا ہے اور نہ اسے دو پائلٹوں کی معمولی لڑائی سمجھ کر بھلایا جا سکتا ہے۔ تحقیقات کو بتانا ہوگا کہ حملے کا مقصد کیا تھا، واقعات کی صحیح ترتیب کیا تھی، حملہ آور کا ماضی کیا تھا، اسے تل ابیب کے روٹ پر کس بنیاد پر تعینات کیا گیا، 7500 کا سگنل کیسے جاری ہوا اور کیا اس واقعے میں کوئی بیرونی رابطہ موجود تھا۔ جہاز تو زمین پر بحفاظت اتر گیا، مگر اس کے ساتھ پیدا ہونے والے سوال ابھی فضا میں معلق ہیں۔ ان سوالوں کے جواب قیاس آرائیوں سے نہیں بلکہ کاک پٹ کی آواز، فلائٹ ڈیٹا اور مکمل تحقیقات سے نکلیں گے۔ تبھی معلوم ہوگا کہ ایف زیڈ 1073 محض ایک خوفناک فضائی واقعہ تھا، ایک فرد کی خطرناک کارروائی تھی، یا اس کہانی کے کچھ اہم صفحات ابھی دنیا کے سامنے آنا باقی ہیں۔

گورنر راج لانگ مارچ۔۔۔ درمیانی راستہ؟

لاہور کی ایک معروف ترین سڑک کے کنارے کئی گھنٹوں تک تنہا بیٹھے رہنے کے بعد خیبر پختونخوا کے جواں سال وزیراعلیٰ کو جبلی طور پر دریافت کر لینا چاہیے تھا کہ تحریک انصاف کے سوشل میڈیا اور نجی محفلوں میں مرنے مارنے کو بے چین حامی فی الوقت گھروں سے نکل کر ریاستی قوت کو للکارنے کی ہمت سے محروم ہیں۔ آبادی کے

تحریر: نصرت جاوید

اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے شہر کراچی میں بھی سہیل آفریدی کو ایسا ہی پیغام ملا تھا۔ مذکورہ پیغام کا بغور جائزہ لیتے ہوئے وفاقی حکومت پر عمران خان کی رہائی یا ان کے لئے بطور قیدی سہولتیں یقینی بنانا ملک گیر تحریک کے ذریعے ناممکن نظر آتا ہے۔

ملک گیر تحریک کی عدم موجودگی میں فقط خیبر پختونخوا سے اسلام آباد کی جانب مارچ ''اٹک کے اس پار سے'' ہوئی ''یلغار'' کا تاثر دیتا ہے۔ آخری ''یلغار'' اس تناظر میں نومبر 2024ء میں ہوئی تھی۔ بانی تحریک انصاف کی اہلیہ بھی اس میں شریک تھیں۔ ان کی شرکت کی بدولت میسر ہوئے جذباتی ایندھن کی طاقت سے تحریک انصاف کے چند رہنما اور کارکنوں کی خاطر خواہ تعداد اسلام آباد کے ڈی۔چوک تک پہنچ گئی۔ ریاستی قوت کے بھرپور استعمال سے وفاقی حکومت نے لیکن اسے پسپائی اختیار کرنے کو مجبور کر دیا۔ علی امین گنڈاپور اور محترمہ بشریٰ بی بی ''چور راستوں'' کے ذریعے ہری پور کی جانب چلے گئے۔ آخری یلغار کی پسپائی کے نتیجے میں علی امین گنڈاپور وزارت اعلیٰ کے منصب سے مستعفی ہونے کو مجبور ہوئے۔ بانی کی اہلیہ سزا یافتہ ٹھہرا کر جیل بھجوا دی گئیں۔

پشاور سے اسلام آباد کی جانب مارچ کو ایک اور ''یلغار'' کا تصور دینے سے سہیل آفریدی نے جواں سال ہونے کے باوجود گریز اختیار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ سوشل میڈیا پر چھائے عاشقان عمران مگر زمینی حقائق کو بے دردی سے نظر انداز کرتے ہوئے انہیں ہذیانی انداز میں یاد دلاتے رہے کہ عمران خان نے نسبتاً گمنام اور سیاسی حوالوں سے ''نووارد'' آفریدی کو علی امین گنڈاپور کی جگہ وزارت اعلیٰ کے منصب پر وفاقی حکومت کو مستقل دیوار سے لگائے رکھنے کو بٹھایا تھا۔ اسلام آباد پر یلغار کو ٹالتے ہوئے وہ اپنے قائد سے ''غداری'' کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ سہیل آفریدی کی نیت اور وفاداری پر سوال اٹھے تو وہ بالآخر سخت گیر موقف اپنانے کو مجبور ہوگئے۔ بتدریج بنیادی حقوق کے تحفظ اور جمہوری اصولوں کی پاسبانی کے لیے ملک گیر تحریک چلانے کے امکانات پر توجہ مرکوز رکھنے کے بجائے ''پختون جذبات'' کے نمائندہ سنائی دینے لگے۔ وفاقی حکومت کے لئے انہیں اپنی ہی جماعت سے مختلف دکھانا یوں مزید آسان ہوگیا۔

پشاور سے اسلام آباد تک جذباتی کارکنوں کے متاثر کن ہجوم کے ساتھ مارچ کی ذمہ داری فقط سہیل آفریدی تک محدود رہی۔ ان کے برعکس تحریک انصاف کے عمران خان کی جانب سے نامزد کیے ''چیئرمین'' بیرسٹر گوہر وفاقی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے۔ ان کے روابط کی بدولت حکومت اسلام آباد پر مارچ کو موخر کروانے تحریک انصاف کے ساتھ مذاکرات میں مصروف ہوگئی۔ دو دن اور 13 گھنٹوں تک پھیلے مذاکرات مگر بالآخر ناکام رہے۔

بانی نے تحریک انصاف کے کسی رکن اسمبلی کے بجائے بلوچستان کے پشتون قوم پرست محمود خان اچکزئی کو قومی اسمبلی میں قائد حزب مخالف بنا رکھا ہے۔ ایوان بالا میں بھی یہ مرتبہ تحریک انصاف کے کسی سینیٹر کے بجائے ایک مذہبی سیاسی جماعت کے رہنما علامہ راجہ ناصر عباس کا مقدر ہوا۔ اچکزئی صاحب کے مقابلے میں وہ نسبتاً معتدل مزاج ہیں۔ آفریدی مگر رہنمائی کے لئے اچکزئی صاحب کی رائے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے حکم پر فیصلہ یہ ہوا کہ حکومت سے کسی معاہدے پر رضامند ہونے کے لئے تحریک تحفظ آئین پاکستان (جس میں تحریک انصاف بھی شامل ہے) کے رہنماؤں کو جیل میں قید عمران خان کی ہدایات درکار رہیں۔

تحریک انصاف کو مذاکرات میں مصروف رکھنے کے دوران وفاقی حکومت نے مہارت سے کہانی یہ پھیلائی کہ مذکورہ مذاکرات کا حتمی اور بنیادی مقصد ''سزا یافتہ'' عمران خان کے لئے آسانیاں فراہم کرنا نہیں۔ خیبر پختونخوا کی حکومت سے افغان دراندازی کے خلاف نبردآزما ہونے کے لئے بھرپور تعاون کا حصول ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا ذکر خیبر پختونخوا کے باسیوں کو ڈرون حملوں، فوجی آپریشن اور نقل مکانی کی یاد دلاتا ہے۔ ان تینوں سے گھبرائے دل مزید گھبرا جاتے ہیں اور تحریک انصاف نائن الیون کے بعد سے مسلسل گھبرائے دلوں کے جذبات کی نمائندگی کرتے ہوئے خیبر پختونخوا کی مقبول ترین جماعت بنی ہے۔ بانی تحریک انصاف کی رہائی کے لئے ملک گیر احتجاج کے امکانات دکھائی نہ دینے کی وجہ سے مایوس ہوئے سہیل آفریدی بطور وزیر اعلیٰ مذکورہ جذبات کو شدت سے اپنانے کو مجبور ہوئے ہیں۔ ان کی مجبوری خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالات یا گورنر راج کے نفاذ کی راہ بنا رہی ہے۔

گزشتہ روز سے بارہا اس کالم میں تواتر سے یاد دلاتا رہا ہوں کہ ہماری ریاست کے دائمی ادارے یہ طے کر چکے ہیں کہ 2021ء میں بطور فاتح کابل لوٹے طالبان پاکستان کے ساتھ دوستانہ روابط برقرار رکھنے کے بجائے دہشت گردوں کی پشت پناہی کے ذریعے اسے غیر مستحکم بنانا چاہ رہے ہیں۔ ان کی سرپرستی میں خیبر پختونخوا میں درآئی دہشت گرد تشکیلات کے خلاف انتہائی اقدام سے مفر ممکن نہیں رہا۔ سہیل آفریدی کی حکومت اور جماعت دائمی اداروں کی نگاہ میں لیکن افغان دراندازی کو بنیادی مسئلہ سمجھنے کے بجائے جیل میں قید اپنے قائد کے لئے آسانیوں کی طلب گار رہی ہے۔

وفاقی اور خیبر پختونخوا حکومت کے مابین تناؤ کو مذکورہ زاویے سے دیکھیں تو فریقین فکری اعتبار سے دو مختلف دنیاؤں کے باسی نظر آتے ہیں۔ ان کے مابین درمیانی راہ نکالنا ممکن نظر نہیں آتا۔ منطقی انجام ٹالنے کے لئے البتہ دونوں فریقین گہرے پانیوں سے نکلنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ وفاقی حکومت ہنگامی حالات اور گورنر راج کے نفاذ سے سخت گیر بیانات کے باوجود ہچکچا رہی ہے اور سہیل آفریدی اسلام آباد پر آخری یلغار کے لئے صوابی پہنچنے میں دیر لگائے چلے جا رہے ہیں۔ دونوں فریق منتظر ہیں کہ مسلسل تناؤ سے بیزار ہو کر انگریزی محاورے کے مطابق پہلے آنکھ کون جھپکے گا۔

دنیا بارود پر، پاکستان کنٹینروں پر!

واشنگٹن کی دھمکیاں، تہران کی مزاحمت، خلیج کی بے چینی، روس پر نئی پابندیوں کا دباؤ، بھارت میں روپے کی کھینچا تانی اور پاکستان میں سیاسی لانگ مارچ دنیا کا نقشہ بدل رہا ہے، مگر عام آدمی کا سوال وہی

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ہے: امن کہاں ہے، روٹی کتنے کی ہے اور جیب میں بچا کیا ہے؟

دنیا آج ایک عجیب چوراہے پر کھڑی ہے امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی نے پورے مشرقِ وسطیٰ کو بے چین کر رکھا ہے واشنگٹن دباؤ بڑھا رہا ہے، تہران مزاحمت پر قائم ہے اور سفارت کاری جنگ کے خطرات کم کرنے کی کوشش میں ہے آبنائے ہرمز میں ذرا سی بے چینی دنیا بھر کی تیل منڈیوں کو ہلا سکتی ہے بڑی طاقتوں کے لیے یہ حکمتِ عملی کا کھیل ہوگا، مگر پاکستان جیسے ملک میں اس کی قیمت مزدور، کسان، دکاندار اور تنخواہ دار طبقہ ادا کرتا ہے۔

سعودی عرب اور خلیجی ریاستیں اپنی فضائی سلامتی مضبوط بنانے میں مصروف ہیں میزائل اور ڈرون کے خطرات نے ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور تجارتی راستوں تک کو غیر یقینی بنا دیا ہے پاکستان کے لیے سعودی عرب کی سلامتی اہم ہے، لیکن ہماری اصل کامیابی اسی میں ہوگی کہ ہم جنگ کا حصہ بننے کے بجائے امن کی کوششوں میں موثر کردار ادا کریں۔

ادھر یوکرین کی جنگ ختم ہونے کا نام نہیں لیتی روس پر معاشی پابندیوں کا دباؤ بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں بالٹک ممالک روسی اناج کی یورپی راستوں سے ترسیل روکنے کی تجویز دے چکے ہیں یورپ اپنی سلامتی اور تجارت کی فکر میں ہے، روس اپنے مفادات پر ڈٹا ہوا ہے اور یوکرین جنگ کی تباہ کاریوں سے دوچار ہے سوال یہ ہے کہ پابندیوں اور جوابی اقدامات کا یہ سلسلہ آخر کب تک چلے گا؟ کیونکہ جنگ کے اخراجات صرف محاذ پر نہیں، دنیا کی منڈیوں میں بھی وصول کیے جاتے ہیں۔

چین اپنی صنعت، تجارت اور معیشت کو سہارا دینے میں مصروف ہے، جبکہ بھارت کا مرکزی بینک بینکاری نظام سے اضافی نقدی کم کرنے کے اقدامات کر رہا ہے تاکہ مالیاتی استحکام برقرار رکھا جا سکے دنیا کے بڑے ملک اپنی کرنسی، صنعت اور روزگار بچانے کی فکر میں ہیں اور پاکستان؟ یہاں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو سیاسی میدان سے باہر کرنے کی فکر میں دکھائی دیتے ہیں

لانگ مارچ، احتجاج، کنٹینر، راستوں کی بندش اور سیاسی کشیدگی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے حکومت امن و امان کی ذمہ داری کا حوالہ دیتی ہے، اپوزیشن احتجاج کو اپنا جمہوری حق قرار دیتی ہے دونوں کے موقف اپنی جگہ، مگر سوال یہ ہے کہ اس کشمکش میں عام شہری کی زندگی، روزگار اور نقل و حرکت کا حق کون محفوظ بنائے گا؟

اس سے بھی زیادہ تشویش ناک مسئلہ دہشت گردی ہے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سکیورٹی کے خطرات، حملوں اور عدم تحفظ کی صورتحال قومی توجہ مانگتی ہے دہشت گردی کے مقابلے کے لیے موثر کارروائی کے ساتھ سیاسی اتفاق رائے، شہریوں کا اعتماد اور قانون کی بالادستی بھی ضروری ہے جب ملک کو امن کی ضرورت ہو تو سیاسی اختلافات کو دشمنی میں بدل دینا کسی مسئلے کا حل نہیں۔

اور اب ذرا اس عوام کا حال بھی سن لیجیے، جس کے نام پر ساری سیاست ہوتی ہے!

دنیا میں تیل کی آگ بھڑکتی ہے تو پاکستان کے غریب کا چولہا ٹھنڈا پڑنے لگتا ہے پیٹرول مہنگا، کرایہ مہنگا، آٹا مہنگا، بجلی مہنگی، مگر مزدور کی دیہاڑی اور تنخواہ دار کی آمدن بڑھتے اخراجات کا ساتھ نہیں دے پاتی۔ رکشے والا کرایہ بڑھائے تو مسافر روتا ہے، مسافر کرایہ نہ دے سکے تو رکشے والا روتا ہے دکاندار گاہک کو ترستا ہے اور گاہک قیمت پوچھ کر خاموشی سے گھر لوٹ آتا ہے۔

ایک طرف گھٹتی قوتِ خرید، دوسری طرف جرائم اور عدم تحفظ کا خوف، شہری کو گھر کا بجٹ بھی سنبھالنا ہے، بچوں کی فیس بھی دینی ہے، بیمار کی دوا بھی خریدنی ہے اور روزگار کی فکر بھی کرنی ہے اس کے لیے معیشت کے بڑے بڑے دعوے نہیں، مہینے کے آخر میں بچنے والے چند روپے اصل حقیقت ہیں

پنجاب میں تصویروں کی بہار ہے، مگر عوام کے سوال اپنی جگہ کھڑے ہیں سڑک ہو، ہسپتال ہو، سکول ہو یا کوئی نیا ترقیاتی منصوبہ، حکومتی تشہیر میں سیاسی قیادت کی تصویریں اور نام نمایاں دکھائی دیتے ہیں نواز شریف کے نام اور سیاسی ورثے کو بھی خاص اہمیت دی جاتی ہے لیکن کیا پنجاب کی ترقی کی تاریخ صرف ایک خاندان سے شروع ہوتی ہے؟ کیا اس صوبے میں پہلے کسی نے سڑک نہیں بنائی، ہسپتال نہیں کھولا، سکول نہیں بنایا؟ کیا انجینئر، مزدور، استاد، ڈاکٹر اور ٹیکس دینے والے عوام اس تاریخ کا حصہ نہیں؟

پنجاب حکومت اپنے ترقیاتی منصوبوں کو عوامی خدمت قرار دیتی ہے، اور یقیناً اچھے منصوبے عوام کی ضرورت ہیں لیکن ترقی کا اصل پیمانہ افتتاحی تختی، اشتہار یا تصویر نہیں؛ یہ ہے کہ ہسپتال میں دوا ملتی ہے یا نہیں، سکول میں تعلیم بہتر ہوئی یا نہیں، سڑک سے سفر آسان ہوا یا نہیں اور سرکاری پیسہ شفاف انداز میں خرچ ہوا یا نہیں۔

نواز شریف ہوں، شہباز شریف ہوں، مریم نواز ہوں یا کوئی دوسری سیاسی قیادت، ہر ایک کے کام کا جائزہ لیا جانا چاہیے نہ کسی کی خدمات کو محض سیاسی اختلاف کی بنیاد پر مٹایا جائے، نہ پوری تاریخ کسی ایک نام کے گرد سمیٹ دی جائے سرکاری منصوبہ کسی خاندان کی جاگیر نہیں، عوام کی امانت ہے تاریخ تصویروں سے نہیں، کردار اور خدمت سے بنتی ہے۔

یہی اصول اپوزیشن پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ احتجاج جمہوری حق ہے، لیکن احتجاج کے ساتھ عوام کے مسائل کا قابلِ عمل حل پیش کرنا بھی سیاسی ذمہ داری ہے حکومت کو تنقید برداشت کرنا ہوگی اور اپوزیشن کو اختلاف کے باوجود مکالمے کا راستہ کھلا رکھنا ہوگا۔

دنیا میں طاقتور ممالک اپنے مفادات کے لیے نئی بساط بچھا رہے ہیں، جبکہ پاکستان کو سب سے پہلے اپنا گھر سنبھالنا ہے ہمیں ایسی سیاست چاہیے جس میں اختلاف کی گنجائش ہو، ایسی معیشت چاہیے جس میں محنت کرنے والا باعزت زندگی گزار سکے، اور ایسا امن چاہیے جس میں شہری خوف کے بغیر گھر سے نکل سکے۔

آخری بات: دنیا کو جنگ بندی چاہیے، پاکستان کو سیاسی سمجھ داری، پنجاب کو تصویروں سے بڑھ کر جواب دہی، اور عوام کو نعروں سے بڑھ کر روٹی، روزگار، تحفظ اور سکون۔ کیونکہ قومیں کنٹینروں سے محفوظ نہیں ہوتیں، تصویروں سے ترقی یافتہ نہیں بنتیں، اور محض نعروں سے خوشحال نہیں ہوتیں۔ قومیں انصاف، امن، محنت اور عوامی خدمت سے بنتی ہیں۔

ماں کے بعد استاد

نومبر 1957 کی ایک شام ہے۔ فرانسیسی ادیب البیئر کامیو ادب کا نوبیل انعام پا چکا ہے اور اعلان کو تقریباً ایک مہینہ گزر چکا ہے۔ مبارک بادوں، انٹرویوز اور تصویروں کا شور اس کے گرد ابھی تک تھما

تحریر: شیخ عبدالرشید

نہیں۔ ایسے میں وہ میز پر بیٹھتا ہے اور جس شخص کو خط لکھتا ہے وہ نہ کوئی وزیر ہے، نہ کوئی ناشر، نہ کوئی نقاد۔ وہ الجزائر کا ایک پرانا پرائمری اسکول استاد ہے: موسیو لوئی جرمین۔ اس خط کی ایک سطر استاد اور شاگرد کے رشتے کی تاریخ میں محفوظ ہوگئی: "جب مجھے خبر ملی تو ماں کے بعد میرا پہلا خیال آپ کا تھا۔" کامیو نے لکھا کہ ایک غریب بچے کی طرف بڑھا ہوا وہ شفیق ہاتھ نہ ہوتا تو آج کا یہ سب کچھ ممکن نہ تھا۔ اور یہ بھی لکھا کہ وہ اس طرح کے اعزازوں کو بہت بڑی چیز نہیں سمجھتا۔ دنیا کا سب سے بڑا ادبی انعام لینے کے بعد اس کی نظر میں سب سے بڑی بات یہ تھی کہ کوئی اسے بچپن میں گرنے سے بچا گیا تھا۔ یہ خط بعد میں کامیو کے نامکمل ناول "پہلا آدمی" کے آخری صفحات میں شامل ہوا، یعنی ایک نجی شکریہ ادب کا حصہ بن گیا۔

وہ بچہ کون تھا؟ کامیو 1913 میں فرانسیسی الجزائر میں پیدا ہوا۔ ابھی ایک برس کا نہیں ہوا تھا کہ اس کا باپ پہلی جنگِ عظیم کے محاذ پر مارا گیا۔ ماں نیم بہری اور ان پڑھ تھی، گھر میں شدید غربت تھی اور نانی کا مزاج سخت تھا۔ ایسے گھروں میں کتابیں سامان کا حصہ نہیں ہوتیں اور آگے پڑھنے کا خیال اکثر خیال ہی رہ جاتا ہے۔ مگر ایک استاد کو اس بچے میں کچھ نظر آیا۔ جرمین نے اسے بغیر معاوضے کے اضافی سبق دیے تاکہ وہ وظیفے کا امتحان دے سکے۔

ذرا اس "اضافی" لفظ پر ٹھہریے۔ نصاب پڑھانا ہر استاد کا فرض ہے، اور اکثر استاد اسے اچھی طرح نبھاتے بھی ہیں۔ مگر استاد کی عظمت وہاں سے شروع ہوتی ہے جہاں فرض ختم ہو جاتا ہے۔ وہ گھنٹہ جو گھنٹی کے بعد دیا جاتا ہے، وہ نظر جو پچھلی قطار کے خاموش بچے پر رکتی ہے، وہ یقین جو ابھی کسی نتیجے سے ثابت نہیں ہوا۔ جرمین کا سب سے بڑا کام وہ نہیں تھا جو اس نے تختے پر لکھا، بلکہ وہ تھا جو کسی رجسٹر میں درج نہیں ہوا۔

آج 5 اکتوبر ہے۔ یہ دن 1994 سے ہر سال عالمی یوم اساتذہ کے طور پر منایا جاتا ہے، مگر اس تاریخ کی وجہ کم لوگ جانتے ہیں۔ یہ کسی شاعر یا فلسفی کا یومِ پیدائش نہیں۔ یہ 1966 کی اس سفارشی دستاویز کی یاد میں ہے جو بین الاقوامی ادارِ محنت اور یونیسکو نے اساتذہ کی حیثیت کے بارے میں منظور کی تھی۔ اس میں اساتذہ کے حقوق اور ذمہ داریوں، ان کی تربیت، بھرتی، ملازمت کی شرائط اور کام کے حالات کے معیار مقرر کیے گئے۔ یعنی استاد کے بارے میں دنیا کا پہلا بین الاقوامی معیار تقریر یا نظم میں نہیں، حقوق اور شرائط کی صورت میں طے ہوا۔

اس میں ایک بات چھپی ہے جو ہم اکثر بھول جاتے ہیں۔ عالمی برادری نے استاد کے احترام کو اس کے وقار، تربیت اور کام کے حالات سے الگ کر کے نہیں دیکھا۔ اور آج بھی یونیسکو کے اندازوں کے مطابق دنیا کو اپنے تعلیمی اہداف تک پہنچنے کے لیے کروڑوں مزید اساتذہ درکار ہیں۔ جس پیشے کی کمی کروڑوں میں گنی جائے، اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ دنیا کی بہت سی جماعتوں میں آج بھی کوئی کامیو بیٹھا ہے اور اس کے لیے کوئی جرمین موجود نہیں۔

اگر آپ طالب علم ہیں تو اس کہانی میں آپ کے لیے ایک سچی بات ہے اور ایک ذمہ داری۔ سچی بات یہ ہے کہ آپ کا پس منظر آپ کا فیصلہ نہیں۔ باپ کا نہ ہونا، گھر کی غربت، ماں کا ان پڑھ ہونا، یہ سب کامیو کے حصے میں آیا، اور وہ پھر بھی ادب کے سب سے بڑے انعام تک پہنچا۔ ذمہ داری یہ ہے کہ استاد کا بڑھا ہوا ہاتھ آپ کو منزل تک نہیں پہنچاتا، صرف راستہ دکھاتا ہے۔ وظیفے کا امتحان کامیو کو خود دینا تھا۔ قلم اسی کے ہاتھ میں تھا۔

میرا مشاہدہ ہے کہ استاد اپنا اضافی وقت اسی طالب علم کو دیتا ہے جو وقت مانگنا جانتا ہو۔ جو رک کر کہہ دے کہ مجھے یہ بات سمجھ نہیں آئی۔ جو آدھا ٹھیک جواب دینے سے نہ گھبرائے۔ جو غلطی کے ڈر سے خاموش نہ بیٹھ جائے۔ خاموشی کسی استاد کو یہ نہیں بتاتی کہ آپ کو مدد چاہیے، اور استاد کے پاس آپ کے ذہن میں جھانکنے کی کوئی کھڑکی نہیں ہوتی۔ آپ کے سوال ہی وہ کھڑکی ہیں۔

استاد کے وقت کی قدر محض جذباتی بات نہیں، تحقیق بھی اس کی گواہی دیتی ہے۔ 2014 میں راج چیٹی، جان فریڈمین اور جونا راکاف نے ایک بڑے امریکی شہری ضلعے کے لاکھوں طلبہ کا ریکارڈ ان کی بعد کی زندگی سے ملا کر دیکھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جن بچوں کو زیادہ مؤثر اساتذہ ملے، ان کے کالج جانے اور آگے چل کر زیادہ کمانے کے امکانات بہتر تھے۔ یعنی جماعت میں گزرا ہوا ایک سال صرف اسی سال کا نہیں ہوتا۔ اس کا اثر برسوں بعد بھی کسی کی زندگی میں موجود ہو سکتا ہے۔

اب کہانی کے انجام کی طرف آیئے۔ جرمین کو کامیو کا خط ملا تو وہ بہت خوش ہوا، اور اس نے اپنے ایک خط میں لکھا کہ کامیو بڑا ہو کر بھی اس کے لیے "میرا ننھا کامیو" ہی رہے گا۔ اس جملے میں کوئی پیشہ ورانہ فخر نہیں، ایک ایسا لگاؤ ہے جو سبق ختم ہونے کے برسوں بعد بھی زندہ رہتا ہے۔ ہمارے پاس بھی ایک جرمین ہے، یا تھا۔ کوئی ایسا جس نے ہمیں پہلی بار یہ محسوس کرایا کہ ہم صرف رول نمبر نہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہم نے آخری بار اسے یہ کب بتایا؟

اکثر ہم اس لیے نہیں لکھتے کہ سوچتے ہیں، پہلے کچھ بن جائیں، پھر شکریہ کہیں گے۔ کامیو کے خط نے اس سوچ کو الٹ دیا ہے۔ شکریہ کامیابی کا انعام نہیں، کامیابی کی جڑ کی طرف اشارہ ہے۔ کامیو نے یہ خط نوبیل کے بعد لکھا۔ آپ کو کسی انعام کے بہانے کی ضرورت نہیں۔ اس ہفتے اپنے کسی ایک استاد کو، چاہے وہ اسکول کا ہو، مدرسے کا ہو یا یونیورسٹی کا، ایک خط لکھیے یا پیغام بھیجیے۔ اس میں ایک ٹھوس بات لکھیے: آپ نے فلاں دن مجھ سے یہ کہا تھا، اور اس نے میرے ساتھ یہ کیا۔ میرے خیال میں ایک سطر کی ٹھوس بات دس سطروں کی تعریف سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔

اور اگر آپ کسی ایسے مقام پر ہیں جہاں استاد کی تنخواہ، کام کے حالات یا عزت کے فیصلے آپ کے ہاتھ میں ہیں، تو آج کا دن ایک اور شکریے کا تقاضا کرتا ہے: ایسا شکریہ جس کی رسید ہو۔ 1966 کی دستاویز کی روح یہی تھی کہ استاد کا احترام اس کے حقوق اور حالاتِ کار سے الگ نہیں۔ پھول ایک دن میں مرجھا جاتے ہیں، مگر وقت پر ملنے والی تنخواہ اور باعزت ماحول سال بھر چلتے ہیں۔

اور اگر آپ خود استاد ہیں تو آج آپ سے ایک بات کہنی ہے۔ آپ کو شاید کبھی معلوم نہ ہو کہ آپ کا کون سا جملہ، کون سا اضافی گھنٹہ، کسی بچے کے لیے جرمین کا ہاتھ بن گیا۔ جرمین کو بھی اس کا حساب برسوں بعد ملا تھا۔ اس لیے تھکن کے دنوں میں بھی وہ گھنٹہ ضائع نہیں جاتا جو آپ کسی کو دیتے ہیں۔ آپ کی رسید بھی لکھی جا رہی ہے۔ جرمین نے کامیو کو نوبیل نہیں دلایا۔ اس نے ایک غریب بچے کو وظیفے کے امتحان تک پہنچایا اور باقی راستہ اس بچے نے خود طے کیا۔ آج اپنی جماعت میں پچھلی قطار کی طرف دیکھیے۔ آج اپنے ماضی کی طرف دیکھیے۔ کہیں نہ کہیں ایک بڑھا ہوا ہاتھ ملے گا۔ اس کا نام یاد کیجیے، اور اس کا قرض اتارنا شروع کیجیے۔

خود شناسی

فنکار و قلم کار حسن و عشق کی کار فرمائیوں سے فیضیاب ہونے اور کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے ماحول اور عہد کے دیگر مسائل سے جب محبت، ذہانت اور دیانت کے ساتھ نبردآزما ہوتا ہے تو اس کے

تحریر: رابعہ رحمٰن

باطن میں روشنی پھیل جاتی ہے۔ جس کی لَو سے وہ اپنے عہد کے اندھیرے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر وہ کامیاب نہیں ہوتا تو بھی مایوس نہیں ہوتا اور اپنے حصے کی شمع جلا کر کسی کے اندھیرے راستے کو روشن کرنے کے لیے کچی مٹی کی دیوار پہ رکھ آتا ہے۔

شہباز خواجہ نے بھی یہی کیا ہے۔ ان کی زندگی میں اداسیوں کا تاثر بہت گہرا ہے۔ ان کے ہر لفظ سے دکھ کی ایسی پھوار پڑتی نظر آتی ہے کہ پڑھنے والا اس میں بھیگ جاتا ہے۔ مگر بھیگا ہوا محسوس نہیں ہوتا۔ کیونکہ شہباز خواجہ کا کلام جس احساس اور حسرت سے مزین ہے وہ دل سے دل پہ اثر کرتا ہے۔ آنکھ نہیں بھیگتی مگر اندر بارش سی ہونے لگتی ہے۔ زندگی کا بھی اپنا ہی ایک لطف اور انداز ہے۔ وہ ہر انسان پہ ایک جیسا اثر نہیں چھوڑتی بلکہ خارجی اور داخلی عوامل کے مختلف پہلوؤں سے جذبوں کے چہرے بنتے ہیں، پھر لفظ تراشے جاتے ہیں، احساسات پروئے جاتے ہیں، امکانات دیکھے جاتے ہیں، پھر ایک مصور تصویر بناتا ہے، ایک شاعر غزل کہتا ہے، ایک فلاسفر فلسفہ بیان کرتا ہے، ایک بچہ تتلی پکڑتا ہے، ناریاں پیڑ پہ جھولا جھولنے لگتی ہیں، گیت بننے لگتے ہیں، موسیقار موسیقی کے سُر بناتا ہے اور سیپ اپنا موتی اگل دیتا ہے۔ یہی لطف زندگی اور احساس، زندگی اور کمالات، زندگی اور انسان کو اپنے اپنے رنگ میں پیش کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ جو انسان خود شناسی کے عمل سے نہیں گزرتے وہ خود کو خود سے بھی کھو دیتے ہیں۔

شہباز خواجہ خود شناسی کی بھٹی میں سالہا سال تپش سہتے رہے ہیں، اسی لیے کہا کہ

مجھ پہ سورج کا کوئی قرض نہیں
روشنی لی ہے اپنے اندر سے

دل کی بات کا کہنا اور اپنے روح کی آواز کا بگل بجانا آسان نہیں ہوتا۔ یہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جو دکھوں کی ناؤ میں بیٹھ کر آہ و فغاں کی لہروں پہ لفظوں کی کاغذی کشتی بہانے کے مشتاق ہوتے ہیں۔ شعر جب اترتا ہے تو وہ شاعر سے اپنا خراج مانگتا ہے۔ کبھی ڈوب جاؤ کہتا ہے، کبھی کھل کھلاؤ سمجھاتا ہے، کبھی اداس شاموں میں مسافتوں کا حکم دیتا ہے، کبھی ہجرت کا حکم آتا ہے، کبھی تو غزل ریت کا گھر بنانے پہ بھی مجبور کرتی ہے۔ یہ شاعری کوئی آسان تھوڑا ہی ہے، سادھو بنا دیتی ہے، دیوانہ کر دیتی ہے، نظموں کی شاخوں پہ کبھی کلیاں، کبھی کانٹے نمودار ہوتے ہیں، شاعر کو معطر بھی کرتے ہیں اور لہولہان بھی۔

شہباز خواجہ نے خود اداسی سے محبت کر لی، ہجرت کا ارادہ کر کے کسک سے دوستی کر لی، پھر یادوں کے طبلے بجانے لگے، بازگشت گونجنے لگی اور موسیقی خود بخود شاعری کے گھنگرو باندھے چھن چھنا چھن ناچنے لگی۔

شہباز خواجہ کا کلام ''گریز'' میرے ہاتھ میں ہے زیادہ تر کلام پڑھنے کے بعد یہی اندازہ ہوا کہ وہ احساسات کی شدت سے گریز کرنے کی خواہش کے باوجود گریز نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ موسموں کے ساتھ سفر کرتے ہیں تو ان کے کلام میں احساسات اور شدت سے گریز کی کوئی صورت پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔

کسی کو پھول نہ دے پاؤں میں اگر شہباز
کسی کی روح میں کانٹے چبھونے والا نہیں

کیسی پیاری ادا ہے اس شعر میں یہی تو ہے ان کا وصف، اور جہاں کہیں وہ بہت دکھی اور رنجیدہ ہوتے ہیں تو بھی ان کا انداز نرالہ اور حیران کر دینے والا ہوتا ہے۔

میں بھی اس شخص کی مجبوری سمجھ سکتا ہوں
میرا سر کاٹ کے قد جس کا بڑا ہوتا ہے
کیسے ہم لوگ پلٹتے ہیں سلامت گھر کو

بقیہ اُستمان 01

نہ ہونے دی جائے اور دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہیں ختم کی جائیں، جبکہ خیبر پختونخوا حکومت کا افغانستان کے بارے میں مؤقف مختلف رہا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ مذاکرات کے دوران ایک معاہدے پر اتفاق بھی ہوگیا تھا، لیکن وزیراعلیٰ نے اسے مسترد کر دیا۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال خراب اور حکمرانی کا نظام مفلوج ہو چکا تھا۔ دہشتگردی کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ جنوبی اضلاع میں دہشتگردوں کے اثر ورسوخ سے متعلق قابل اعتماد اطلاعات موجود ہیں۔ صوبے میں سیاست، دہشتگردی اور جرائم کے درمیان گٹھ جوڑ موجود تھا اور بعض غیر قانونی تجارتی سرگرمیوں اور سرحد پار اسمگلنگ سے دہشتگردوں کو مبینہ طور پر سہولت ملتی رہی۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ قومی مالیاتی کمیشن کے تحت خیبر پختونخوا کو اب تک قریباً 800 ارب روپے فراہم کیے جا چکے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان وسائل کو انسداد دہشتگردی کے محکمے کو مضبوط بنانے، سیف سٹی کیمرے نصب کرنے، فرانزک لیبارٹری قائم کرنے، پولیس کو جدید آلات فراہم کرنے اور پرتشدد انتہا پسندی کے خلاف مؤثر بیانیہ تشکیل دینے پر کیوں خرچ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام دہشتگردی کا خاتمہ چاہتے ہیں اور اس کے باعث ان کی زندگی اور روزگار شدید متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 02

لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ فنی تعلیم اور ہنرمندی کا فروغ نوجوانوں کو معاشی خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار حاصل کرکے اپنے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں۔

بقیہ اُستمان 03

کونشانہ بنانےکی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فتح 2امی آر دشمن کے میزائل دفاعی نظام کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل کی رینج میں اضافے سے پاک فوج کی آپریشنل رسائی اور دور دراز اہداف کونشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ دریں اثنا صدر مملکت، وزیراعظم، چیف آف ڈیفنس فورسز اور سروسز چیفس نے کامیاب تجربے پر سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی ہے۔ تجربے کا مشاہدہ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ، پاک فوج کے سینئر افسران، سائنسدانوں اور انجینئرز نے کیا۔ کمانڈر آرمی راکٹ فورس کمانڈ نے سائنسدانوں اور انجینئرز کی لگن اور تکنیکی مہارت کوسراہا۔

بقیہ اُستمان 04

خلاف اقدامات اور حکومتی فیصلوں کے پس منظر سے آگاہ کیا، جبکہ اتحادی جماعتوں نے موجودہ حالات میں وفاقی حکومت کے ساتھ کھڑے رہنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورت حال بہتر بنانے، معیشت کی بحالی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے گورنر کی معاونت کی غرض سے غیر جانب دار تکنیکی مشاورتی کونسل قائم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق صوبے میں پائیدار امن اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا میں پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کے طرزِ عمل اور دہشت گردی کے خلاف واضح مؤقف اختیار نہ کرنے سے ملک کی ترقی کرتی معیشت کو خطرات لاحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی کابینہ نے باہمی مشاورت کے بعد آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت آئینی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا۔

بقیہ اُستمان 05

ہوئے حادثے میں زخمی ہونیوالوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کراچی سے پشاور جانے والی رحمان بابا ایکسپریس کی ملتان میں شیر شاہ پل کے قریب تمام 15 بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹرین کی رفتار تیز تھی جس کی وجہ سے تمام بوگیاں الٹ گئیں۔ ایک مسافر نے بتایا کہ رحمان بابا ایکسپریس کا حادثہ صبح سوا 5 بجے پیش آیا، روہڑی کے قریب بوگی نمبر 9 کے نٹ بولٹ درست کیے گئے تھے۔ دوسری جانب ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ بوگی سے ایک اور لاش نکال لی گئی ہے جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی ہے جب کہ زخمیوں کی تعداد 30 سے زائد ہے، تمام لاشوں اور زخمیوں کو نشتر اسپتال منتقل کردیا گیا ہے اور اسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 06

اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف ہائی کورٹ میں درخواست دائر کررہے ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ اپنی آئینی وقانونی جدوجہد جاری رکھیں گے، آزاد جمہوری نظام اور آزاد عدلیہ کے حامی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت کو ختم کرکے ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ غیر قانونی ہے۔ واضح رہے کہ دو روز قبل وزیراعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کی سمری پر دستخط کیے تھے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ اپنی آئینی وقانونی جدوجہد جاری رکھیں گے، آزاد جمہوری نظام اور آزاد عدلیہ کے حامی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت کو ختم کرکے ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ غیر قانونی ہے۔ واضح رہے کہ دو روز قبل وزیراعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کی سمری پر دستخط کیے تھے۔

بقیہ اُستمان 07

بحق ہونے والوں میں بی بی (س) دختر غلام حیدر محمد حسنی، محمد انور ولد غلام سرور محمد حسنی، ظہیر احمد ولد محمد یاسین زہری اور محمد ایوب ولد محمد یاسین زہری شامل ہیں۔ جبکہ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں نور احمد ولد نیاز اللہ محمد حسنی ساکن قلات خیل، بی بی (ح) زوجہ غلام حیدر محمد حسنی ساکن مغلزئی قلات محمود احمد ولد غلام نبی بی بی (ز) غلام مصطفیٰ اور بی بی (م) ولد غلام حیدر شامل ہیں۔ حادثے میں جاں بحق وزخمی افراد وین میں سوار تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ جاں بحق افراد اور زخمیوں کو شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کا تعلق قلات سے ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام افراد سوزوکی وین میں سفر کر رہے تھے کہ کھنڈ کوچہ کے علاقے بدرنگ کے مقام پر وین اور ٹرک کے درمیان تصادم پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں اور جاں بحق افراد سمیت زخمیوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں افسوس کی فضا پھیل گئی، جبکہ پولیس کی جانب سے حادثے سے متعلق مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

بقیہ اُستمان 08

کشیدگی برقرار ہے اور سفارتی رابطوں کے ذریعے کسی ممکنہ پیش رفت کی کوششیں جاری ہیں۔ ٹرمپ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایرانی قیادت کونشانہ بنانے کی کارروائیوں کے بعد امریکا کو مذاکرات کے لیے مناسب ایرانی حکام کی شناخت میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ دستیاب رپورٹ میں صدر ٹرمپ کی جانب سے اس حوالے سے مزید تفصیلات نہیں دی گئیں کہ کن عہدیداروں سے رابطے کی کوشش کی جا رہی ہے یا امریکی کارروائیوں کے مستقبل کے بارے میں کیا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوٹن یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے مقابلے میں امن معاہدے تک پہنچنے کے لیے زیادہ بے تاب ہیں۔

بقیہ اُستمان 09

صوبے کی مختلف شاہراہوں پر سفر کرنا دشوار ہو چکا ہے، جس کے باعث مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے اور کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا حقیقی معیار بلند و بانگ دعوے اور نمائشی منصوبے نہیں بلکہ عوام کو امن، روزگار، بنیادی سہولیات اور محفوظ ماحول کی فراہمی ہے۔ جب شہریوں کی جان و مال محفوظ نہ ہو اور وہ بلاخوف و خطر سفر نہ کرسکیں تو ترقی کے دعوے بے معنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ زمینی حقائق کا ادراک کرتے ہوئے امن وامان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی، قومی شاہراہوں کے تحفظ اور معاشی مشکلات کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔

بقیہ اُستمان 10

مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی سے یورپی کمشنر برائے داخلی امور و مائیگریشن میگنس برنر نے اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں وفود کی سطح پر مذاکرات بھی ہوئے۔ ملاقات کے دوران غیر قانونی مائیگریشن کی روک تھام، قانونی امیگریشن کے فروغ، ادارہ جاتی تعاون، سرحدی نظم ونسق اور پاکستان و یورپی یونین کے درمیان باہمی اشتراک کو وسعت دینے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یورپی کمشنر میگنس برنر نے یورپ کی جانب غیر قانونی مائیگریشن میں 64 فیصد کمی کو پاکستان کے مؤثر اقدامات کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، جو قابلِ تحسین ہے۔

بقیہ اُستمان 11

پاکستان کی جی ڈی پی 3.6 فیصد تھی جبکہ مالی سال میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کا ایک فیصد ہوگا، رواں مالی سال میں بے روزگاری کی شرح 6.5 فیصد رہے گی۔ عالمی مالیاتی فنڈ نے کہا کہ عالمی شرح نمو 2025 میں 3.5 فیصد تھی، جو 2026 میں 3.1 فیصد رہنے کی توقع ہے، عالمی معاشی نمو 2027 میں 3.4 فیصد ہوگی۔ آئی ایم ایف کے عالمی معاشی منظرنامے کے مطابق مشرق وسطیٰ کی جنگ سے مہنگائی کی شرح 2026 میں 4.7 فیصد ہوگی، عالمی معیشت دو حصوں میں تقسیم ہے، اے آئی کے شعبے سے وابستہ یا توانائی برآمد کرنے والے ممالک بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں

بقیہ اُستمان 12

کا فیصلہ صوبے کے عوام کے مفاد میں ہے، قومی ترانے اور پرچم کی بے حرمتی کرنے والوں کو عوام عبرت کا نشان بنائیں۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ جو آج آپ دیکھ رہے ہیں، میں یہ سب باتیں ایک سال پہلے بتا چکا ہوں، جو پاکستان کا جھنڈا نہیں اٹھائیں گے، ان کی نسلیں تباہ کر دیں گے، ہر صورت میں پاکستان سے دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مخصوص ذہنیت کے حامل لوگوں کی 13 سال حکومت رہی، خیبر پختونخوا میں 13 سال میں تباہی ہی تباہی ہوئی، خیبر پختونخوا عوام کا صوبہ ہے، کسی کی جاگیر نہیں، دہشت گردی کے واقعات میں ہمارے جوان شہید ہورہے ہیں، ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہمارے جوان شہید ہورہے ہیں

بقیہ اُستمان 13

کس طرح ممکن ہو سکتے ہیں؟ انہوں نے پاکستان تحریک انصاف کے موقف پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کا بیانیہ بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ رانا ثناء اللہ کے مطابق خیبر پختونخوا میں اقدامات اٹھانے کا فیصلہ موجودہ حالات اور مجبوریوں کے باعث کیا گیا۔ قومی اسمبلی میں قرارداد کی منظوری اور صوبے میں ہنگامی حالت سے متعلق آئینی کارروائی کے حوالے سے مزید تفصیلات سامنے آنا باقی ہیں۔

بقیہ اُستمان 14

جمہوری ملک میں عوام کے منتخب نمائندوں کے ساتھ ایسا سلوک قابل قبول ہے؟ جس حکومت کے مینڈیٹ اور عوامی حمایت پر سوالات اٹھائے جا رہے ہوں، اگر وہ عوام کے منتخب نمائندوں کو اس طرح نشانہ بنائے تو یہ آئین، قانون، جمہوریت اور بنیادی انسانی حقوق کے حوالے سے سنگین خلاف ورزی ہے۔

بقیہ اُستمان 15

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی حکومت کے بدنیتی پر مبنی اقدام کو آئینی عدالت میں چیلنج کر سکتی ہے، حکومت آئین کے غلط استعمال کی غلطی تسلیم کرے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت سنگین اقدامات واپس لے کر اپوزیشن سے مذاکرات کا راستہ اختیار کرے، اپوزیشن لیڈرز محمود خان اچکزئی، راجہ ناصر عباس، بیرسٹر گوہر مذاکرات کیلئے تیار ہیں، اب مذاکرات سے حکومت کا صریحاً انکار غیر جمہوری اور آمرانہ رویہ ہے۔

بقیہ اُستمان 16

کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مقررہ وقت میں ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں حج درخواست منسوخ کردی جائے گی۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق اب تک 51 ہزار 500 عازمین حج واجبات کی دوسری قسط ادا کرچکے ہیں، جبکہ اس مد میں مجموعی طور پر 32 ارب 60 کروڑ روپے وصول کیے جاچکے ہیں۔ ترجمان کے مطابق 26 ہزار عازمین نے ون لنک، 2 ہزار 126 نے بینک کارڈ اور 23 ہزار 200 عازمین نے بینک چالان کے ذریعے نقد رقم جمع کرائی ہے۔ وزارت مذہبی امور کے مطابق حج پورٹل کے ذریعے گھر بیٹھے آن لائن ادائیگی کا تناسب 55 فیصد رہا، جبکہ دوسری قسط جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 17

ان کے بہنوئی احد خان، نیاز اللہ نیازی واہگل ناکہ آئے تھے محمد فیصل ملک، خالد یوسف چوہدری، مصطفیٰ بلوچ بھی بانی سے ملاقات کے لئے واہگل ناکہ آئے تھے۔ بیرسٹر گوہر علی خان، ملاقات لسٹ میں نام شامل ہونے کے باوجود اڈیالہ نہیں آئے۔

بقیہ اُستمان 18

ہوئے خطے میں امن کے لئے سفارت کاری پر زور دیا اور کہا ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے دفاعی تعاون کو ادارہ جاتی شکل دینے کی تیاریاں کی جارہی ہیں، مشترکہ دفاعی معاہدے کو آئندہ دنوں میں ترک پارلیمان میں پیش کیا جارہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق۔ ترک کابینہ کے اجلاس کے بعد خطاب کرتے ہوئے مشرق وسطی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور علاقائی سلامتی کو درپیش نئے چیلنجوں کے تناظر میں ترکیہ کے صدر رر نے سعودی عرب کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ترکیہ خطے میں امن و استحکام کے دفاع کے لئے اپنے اصولی موقف پر قائم ہے۔

بقیہ اُستمان 19

کا اظہار کیا ہے۔ منگل کو جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ رحمان بابا ٹرین حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس ہے۔ شیری رحمان نےکہا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے والے 30 افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ شیری رحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے جیالے زخمی مسافروں کی مدد کے لیے خون کے عطیات دیں اور صوبائی حکومت حادثے کے متاثرین کے لیے امدادی سرگرمیاں تیز کرے۔ زخمی مسافروں کو فوری طبی امداد اور علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ شیری رحمان نے جاں بحق افراد کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ اُستمان 20

موجود تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، صوبے کی مجموعی صورتحال اور بلوچستان کو درپیش مختلف مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبے میں سیاسی رابطوں، عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ اُستمان 21

کارکردگی جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر محمد زوہیب کی خدمات کو سراہا جبکہ محکمہ صحت کی کارکردگی پر ڈی ایچ او اعظم جان بگٹی اور محکمہ تعلیم کے افسر رزاق بگٹی کی کارکردگی کو بھی سراہا گیا وزیر اعلیٰ نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسر احترام الحق بلوچ کو جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت کی جبکہ محکمہ آبپاشی کے منصوبوں پر پیش رفت کو سراہتے ہوئے متعلقہ افسر جنید کو بھی کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کی اس موقع پر محکمہ جنگلی حیات کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسر راجہ کی کوششوں کو سراہا گیا اور محکمے کے لیے مزید فنڈز فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا جبکہ محکمہ لائیوسٹاک کی کارکردگی پر بھی اطمینان کا اظہار کیا گیا

بقیہ اُستمان 22

پیشہ ور افراد کے لیے قانونی راستے کھولنے سے یورپی ممالک کی لیبر مارکیٹ کی ضروریات پوری ہوں گی۔ یورپی یونین کے کمشنر برائے داخلی امور اور مائیگریشن میگنس برونر نے اسلام آباد میں وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان ہجرت (مائیگریشن) اور نقل و حرکت (موبلٹی) کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا، یہ شعبہ پاکستان یورپی یونین اسٹریٹجک انگیجمنٹ پلان 2019 کے آٹھ اہم ستونوں میں سے ایک ہے۔

بقیہ اُستمان 23

ہے جبکہ محض چند پیسے کمی کیوں کی جاتی ہے۔ سینیٹر منظور احمد کی زیر صدارت اجلاس میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے موجودہ طریقہ کار، روزانہ قیمتوں کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت پیٹرولیم اور اوگرا کے حکام نے بتایا کہ قیمتوں کا تعین اوگرا کی ذمہ داری ہے، عرب گلف کے ریٹس پر سات دن میں آنے والے کارگوز کی ایوریج نکالی جاتی ہے۔ ماضی میں ماہانہ جائزہ لیا جاتا تھا تاہم ایران، اسرائیل جنگ کے دوران روزانہ جائزہ لیا گیا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا جب ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی کھیپ پہنچ رہی ہو اور ذخائر بھی وافر مقدار میں دستیاب ہوں تو قیمتوں میں محض چند پیسوں کی کمی کیوں کی جاتی ہے

بقیہ اُستمان 24

کے ہمراہ اسلام آباد پولیس لائنز اور پاکستان مونومنٹ کا دورہ کیا، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے پولیس نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اسلام آباد پولیس لائنز میں روسی وزیر داخلہ نے پولیس کی شاندار پریڈ کا معائنہ کیا، اس موقع پر خصوصی دستوں نے انہیں سلامی پیش کی، جبکہ پاکستان اور روس کے قومی ترانے بھی بجائے گئے۔ تقریب کے دوران روسی وزیر داخلہ کو پاکستانی پرچم پیش کیا گیا

بقیہ اُستمان 25

زیرغور ہے۔ ذرائع وزارت پیٹرولیم کے مطابق سردیوں میں مجموعی طور پر 21 ایل این جی کارگو درکار ہوں گے، اسپاٹ کارگو قطری ایل این جی کی نسبت 17 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مہنگا پڑے گا، ایل این جی اسپاٹ کارگو کی قیمت 30 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو میں پڑتی ہے۔

بقیہ اُستمان 26

فضل چوہدری نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی حکومت اور اپوزیشن کیلئے برابر ہیں، اسپیکر چیمبر حکومتی نہیں، ریاست کی جگہ ہے، اسپیکر قومی اسمبلی غیر جانبدار ہیں۔ اسپیکر کا رویہ ایسا ہے کہ اپوزیشن لیڈر کو ان کے چیمبر آنے پر کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے وزیراعظم شہباز شریف سے ان کے دفتر یا چیمبر میں ملاقات سے انکار کردیا تھا

بقیہ اُستمان 27

علاقے کھنڈ کوچہ میں پیش آیا، جہاں کوئٹہ سے قلات جانے والی وین ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ایک خاتون سمیت 4 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ 5 افراد زخمی ہوئے۔ پولیس اور ریسکیو ٹیموں نے جائے حادثہ پر پہنچ کر جاں بحق افراد اور زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کردیا۔ پولیس کے مطابق حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کا تعلق ضلع قلات سے ہے، پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بقیہ اُستمان 28

فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ حوثیوں کی جانب سے سعودی شہر خمیس مشیط کی طرف داغے گئے 2 بیلسٹک میزائلوں کو فضا ہی میں تباہ کر دیا گیا ہے جبکہ یمنی مسلح افواج نے دعویٰ کیا ہے کہ آپریشن فجر یمن کے تحت حوثی ملیشیا کے خلاف 1879 کارروائیوں میں تقریباً 950 جنگجو ہلاک اور 380 عسکری گاڑیاں اور دیگر ساز وسامان تباہ یا ناکارہ بنا دیا گیا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق حوثی ترجمان نے کہا کہ حوثی فورسز نے ریاض میں واقع شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بیلسٹک میزائل سے کامیابی سے نشانہ بنایا، ان کے بقول میزائل کا حملہ درست تھا۔

بقیہ اُستمان 29

حافظ نعیم الرحمان نے اپنے خط میں کہا ہے کہ ملک اس وقت شدید معاشی دباؤ اور غیر یقینی سیاسی صورت حال سے دوچار ہے ایک طرف مہنگائی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے تو دوسری جانب خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور بارہ اضلاع میں ہنگامی صورتحال کے نفاذ اور آئینی و جمہوری نظام کی معطلی کے حکومتی اعلانات نے غیر یقینی صورت حال پیدا کر دی ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکین کو آئین، جمہوریت، عوامی حقوق اور پارلیمان کے وقار کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے امیر جماعت اسلامی نے پٹرولیم لیوی کے خاتمے کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اس کا بوجھ صرف گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے مالکان تک محدود نہیں رہتا بلکہ ٹرانسپورٹ، خوراک، زراعت، صنعت اور روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتوں میں اضافے کے ذریعے پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمان کو عوامی مفاد میں پٹرولیم لیوی کے خاتمے کے لیے قانون سازی کا اختیار استعمال کرنا چاہیے

بقیہ اُستمان 30

سلمان نے یمن کے حوثی گروپ کے خلاف فوجی کارروائیوں میں اسرائیل کی شمولیت کی کوشش مسترد کر دی ہے، اسرائیل امریکی ثالثی کے ذریعے ریاض کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا اخبار نے بتایا ہے کہ سعودی ولی عہد اسرائیل کی فوجی معاونت میں دلچسپی نہیں رکھتے، کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعاون پر سعودی عوام کی جانب سے منفی ردعمل سامنے آ سکتا ہے رپورٹ کے مطابق معاملے سے واقف ایک اور ذریعے کے مطابق اسرائیل کو امید ہے کہ سعودی عرب کے ساتھ فوجی تعاون سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے اور مستقبل میں تعلقات کو معمول پر لانے کے معاہدے کی راہ ہموار ہو سکے گی

بقیہ اُستمان 31

انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سوشل میڈیا کو زمینی حقائق ہضم نہیں ہو رہے، اس لیے جعلی ویڈیوز پھیلا کر عوام کو گمراہ کرنے اور حالات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 32

کمیٹی کے فیصلے کے مطابق سینیٹ کا موجودہ اجلاس 30 اکتوبر 2026ء تک جاری رہے گا۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف سینیٹ سینیٹر راجہ ناصر عباس، سینیٹر وچیف وہپ سینیٹ سینیٹر سلیم مانڈوی والا، سینیٹر شیری رحمان، سینیٹر منظور احمد، سینیٹر سید علی ظفر، سینیٹر جان محمد، سینیٹر کامل علی آغا، سینیٹر ہدایت اللہ خان، وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور سیکرٹری سینیٹ سید حسنین حیدر نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 33

پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے صدر پاکستان اور وفاقی حکومت سے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے، قرارداد میں مئقف اختیار کیا گیا ہے کہ ایمرجنسی کے نفاذ کے لیے آئین میں درج شرائط اور قانونی طریقہ کار پر عمل درآمد ضروری ہے۔ صوبائی خودمختاری، منتخب صوبائی اداروں کے مینڈیٹ، جمہوری نظام اور عوام کے آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ قرارداد میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے

بقیہ اُستمان 34

کا پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ملکی زراعت، غذائی تحفظ، کسانوں کو درپیش مسائل، گندم کی قیمت کے تعین اور زرعی ولائیوسٹاک کی برآمدات میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ زراعت ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس شعبے میں ترقی پاکستان کی معیشت کو قلیل مدت میں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت زراعت کے فروغ اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے صوبوں کو ہر قسم کا تعاون فراہم کرے گی

بقیہ اُستمان 35

بابوسر کو عارضی طور پر ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا ہے، شاہراہ کی بندش کے باعث مسافروں اور سیاحوں کو سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب چلاس شہر اور اس کے گردونواح میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے جس سے موسم سرد ہوگیا ہے۔ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی جانب سے مسافروں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے، شاہراہ بابوسر پر سفر کرنے والے افراد کو ہدایت کی جاتی ہے کہ سڑک کی بحالی اور آمدورفت کی تازہ صورت حال معلوم کیے بغیر سفر شروع نہ کریں۔

بقیہ اُستمان 36

کی وجوہات جاننے کی کوشش جاری ہے۔ دریں اثنا آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ایسٹ سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی۔ آئی جی سندھ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ واقعے کی تمام پہلوں سے شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کی جائیں اور ہلاکتوں کی اصل وجوہات کا تعین کیا جائے۔ انہوں نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے، فرانزک تحقیقات اور تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ واقعے میں کسی ممکنہ مجرمانہ پہلو یا ملوث عناصر کو سامنے لایا جائے۔ جاوید عالم اوڈھو نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت سے انہیں مسلسل آگاہ رکھا جائے اور تمام حقائق کی روشنی میں تفتیش کو آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ اُستمان 37

کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام تعمیراتی منصوبے منظور شدہ ڈیزائن، مقررہ معیار، تکنیکی اصولوں اور متعلقہ اسپیسفیکیشنز کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور عوام کو معیاری ترقیاتی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ تعمیراتی منصوبوں میں استعمال ہونے والے میٹریل کی کوالٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہر مرحلے پر میٹریل ٹیسٹنگ کا باقاعدہ اہتمام کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تعمیراتی کام کے مختلف مراحل میں میٹریل کی جانچ اور تکنیکی معیار کی تصدیق لازمی بنائی جائے تاکہ ناقص میٹریل کے استعمال کی روک تھام اور منصوبوں کی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر سبی ڈویژن نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی مسلسل نگرانی کریں، فیلڈ میں کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیتے رہیں اور مقررہ مدت کے اندر منصوبوں کی تکمیل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ ان کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں۔

بقیہ اُستمان 38

افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں راجہ رمیش لال نے کہا کہ دونوں فوجی افسران کی شہادت ایک المناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم افسردہ ہے۔ انہوں نے شہدا کی پیشہ ورانہ خدمات، فرض شناسی اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز کی خدمت اور فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر افسران قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ راجہ رمیش لال نے کہا کہ پاک فوج کے افسران اور جوان ملک کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لیے بے مثال خدمات انجام دے رہے ہیں۔ شہدا کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔

بقیہ اُستمان 39

نائب صدر تنظیم اساتذہ پاکستان نے تمام مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور پھولوں کے ہار پیش کیا اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے لال بخش کھوسہ صاحب اور یوسف منگریو نے کہا کہ جماعت اسلامی صحبت پور کی فعالیت کے لیے ہم کوشاں ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ صحبت پور سٹی جلد فعال ہوگی اور جماعت کا پیغام گھر گھر پہنچایا جائے گا۔ اس محفل میں برکت علی قادری، عبد الستار منگریو، پنھل خان منگریو، سعید احمد منگریو، زاہد علی منگریو، حاجی شیر محمد کنرانی، ماسٹر غلام مصطفیٰ کھوسہ، ڈاکٹر محمد نصیب کھوسہ صدر کسان بورڈ جماعت اسلامی ضلع صحبتپور سمیت دیگر احباب بھی تشریف فرما تھے۔ مہمانوں کے اعزاز میں عصرانہ بھی دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 40

شئے مختار کو متاثرہ پائپ لائن کی مرمت، جاری کام کی پیش رفت اور جیوانی شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے نظام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے پائپ لائن کو درپیش مسائل اور پانی کی ترسیل بحال کرنے کے لیے جاری اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ چیئرمین ضلع کونسل شئے مختار نے موقع پر پائپ لائن کا معائنہ کرتے ہوئے مرمتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ پانی کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ جیوانی شہر کے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی بحال کرنے میں مزید تاخیر نہ ہو۔ واضح رہے کہ انکاڑہ کور ڈیم سے جیوانی شہر کو پانی فراہم کرنے والی مین سپلائی پائپ لائن نگور شریف کے مقام پر ٹوٹنے کے باعث متاثر ہوئی ہے، جس کی بحالی کے لیے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے عملے کی جانب سے مرمتی کام جاری ہے۔ اس پائپ لائن کی مرمت سے جیوانی شہر میں پانی کی فراہمی بحال کرنے اور شہریوں کو درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 41

میں ایک تقریب کیسکو ہیڈکوارٹر میں منعقد ہوئی تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ، چیف انجینئر ٹیکنیکل میر مجیب الرحمٰن مری، چیف انجینئر آپریشن انجینئر عادل عزیز، ڈائریکٹر جنرل ایچ آر اینڈ ایڈمن محمد اورنگزیب کھوسہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ اور دیگر افسران نے کمپنی کے 11 مرحوم ملازمین کے بچوں میں مختلف عہدوں پر بھرتی کے آرڈرز تقسیم کیے۔

بقیہ اُستمان 42

خدمت اور دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے والے ان بہادر افسران کی قربانیاں قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے افسران اور جوان ملک کی سلامتی اور دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے، جس پر شہید افسران کے خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ میر سلیم کھوسہ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید افسران کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

بقیہ اُستمان 43

۔ مہنگائی میں مزید اضافے کا خدشہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے نئی مشکلات پیدا کرسکتا ہے، اس لیے حکومت کو عوامی مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کی تازہ پیشگوئی اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مہنگائی کے ہدف میں نمایاں فرق اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ معاشی پالیسیوں کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور عوام کو ممکنہ مہنگائی کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ مہنگائی کو قابو میں رکھنے کے ساتھ عام شہری کی قوت خرید، روزگار کے مواقع اور بنیادی ضروریات تک رسائی کو بھی ترجیح دی جائے۔

بقیہ اُستمان 44

سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شانگلہ کول مائنز ورکرز ویلفیئر ایسوسی ایشن (سموا) کے بانی ممبر علی باش خان نے کہا کہ کان کنی کے شعبے میں مزدوروں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہونی چاہیے، مائنز میں حفاظتی انتظامات کو نظرانداز کرنے اور قوانین پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث کان کنوں کو سنگین خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس صورتحال پر قابو پانے کیلئے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور مائنز میں حفاظتی قوانین کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ علی باش خان نے مطالبہ کیا کہ مائنز میں ٹھیکیداری نظام کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں، حفاظتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

بقیہ اُستمان 45

مطابق ضلع خضدار کی تحصیل کرخ کے علاقے شیری بالونک کی رہائشی مسمات خیر بی بی نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے وظیفہ کی عدم ادائیگی اور درپیش مشکلات کے خلاف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ریجنل آفس خضدار میں باقاعدہ شکایت درج کروائی تھی۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ وہ وظیفے کی حقدار ہونے کے باوجود رقم کے حصول سے محروم تھیں۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ خضدار نے معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بی آئی ایس پی (BISP) کے متعلقہ حکام کو طلب کیا اور کارروائی کا آغاز کیا۔ وفاقی محتسب کی سخت ہدایات اور مسلسل پیروی کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے درخواست گزار کے کیس کا ازسرنو تفصیلی جائزہ لیا۔

بقیہ اُستمان 46

بھرپور مخالفت کی جائے گی اور جمعیت علما اسلام اس حوالے سے اپنا اصولی مقف واضح طور پر پیش کرتی رہے گی، انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی اصل روح عوام کے منتخب نمائندوں کے مینڈیٹ کا احترام، آئین کی بالادستی اور پارلیمانی نظام کا تحفظ ہے۔ کسی بھی صوبے میں عوامی مینڈیٹ کو نظرانداز کرنا یا غیر جمہوری طریقوں سے سیاسی مسائل حل کرنے کی کوشش کرنا ملک میں سیاسی عدم استحکام کو مزید ہوا دے سکتا ہے۔ ملکی مسائل کا حل طاقت کے استعمال یا غیر جمہوری اقدامات میں نہیں بلکہ آئین کی پاسداری، سیاسی مکالمے اور عوامی رائے کے احترام میں مضمر ہے، رہنماں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ آئین و جمہوریت کے تحفظ، پارلیمانی بالادستی اور عوامی حقوق کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 47

کے مطابق قلات کے محلہ خیل سے تعلق رکھنے والے افراد کوئٹہ میں منگنی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس قلات آ رہے تھے کہ بدرنگ کے مقام پران کی سوزوکی وین مزدا ٹرک سے ٹکرا گئی۔ افسوسناک حادثے میں محمد انور، ایک خاتون اور دو کمسن بچوں سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ پانچ افراد زخمی ہوگئے جاں بحق بچوں کی شناخت عزیر احمد اور محمد ایوب کے ناموں سے ہوئی ہے، حادثے میں زخمی ہونے والوں میں بکری نور احمد، اسامہ، بی بی حنیفہ اور بی بی آسیہ سمیت پانچ افراد شامل ہیں۔ تمام جاں بحق اور زخمی افراد کا تعلق قلات کے محلہ خیل سے بتایا جاتا ہے حادثے کے بعد جاں بحق افراد اور زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات منتقل کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 48

میں بھی متعدد افراد سے لاکھوں روپے کا مبینہ فراڈ کر چکا ہے۔ اسلام آباد میں لائبہ کیس کے سلسلے میں محمد نعمان کے خلاف کارروائی جاری ہے کوئٹہ میں مبینہ فراڈ کے واقعات اور دیگر معاملات کی تفصیلات بھی سامنے آرہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 49

کالونی بیلا کے رہائشی درخواست گزار عبدالکریم نے کے الیکٹرک کے خلاف وفاقی محتسب سے رجوع کیا تھا۔ سائل کا موقف تھا کہ وہ اپنے بجلی کے بل باقاعدگی سے ادا کرتے رہے ہیں، تاہم اس کے باوجود کے الیکٹرک انتظامیہ نے انہیں اچانک 74,809 روپے کا انتہائی سنگین اور بھاری ڈیٹیکشن بل جاری کر دیا، جو کہ ان کے لیے ناقابل برداشت تھا۔ کے الیکٹرک سے ازالے کی امید نہ ملنے پر انہوں نے وفاقی محتسب کے ریجنل دفتر میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے معاملے کا فوری نوٹس لیا اور کے الیکٹرک کے حکام کو جواب طلبی کے لیے طلب کیا۔

بقیہ اُستمان 50

تعینات کیا جائے اور یہاں محکمہ زراعت کا مکمل دفتری سیٹ اپ قائم کیا جائے، تاکہ مقامی کسانوں کو اپنے علاقے میں زرعی سہولیات میسر آسکیں۔ اہلِ علاقہ کے مطابق محکمہ زراعت کے متعلقہ افسران گنداخہ کے بجائے اوستہ محمد میں بیٹھ کر اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں، جس کے باعث گنداخہ اور گردونواح کے کسانوں کو سرکاری امور کی انجام دہی کے لیے تقریباً 40 سے 45 کلومیٹر کا سفر طے کرکے اوستہ محمد جانا پڑتا ہے۔ متعلقہ افسران کی گنداخہ میں عدم موجودگی کے باعث کسانوں کو وقت اور اخراجات کے ساتھ ساتھ مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایگریکلچر ریسرچ کا شعبہ فصلوں کی بہتری، جدید تحقیق اور زرعی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 51

رجیم میں جنوری 2023 سے دسمبر 2025 کے دوران بچوں کیخلاف سنگین جرائم کے 4582 سے زائد واقعات ہوئے۔ افغانستان میں بچوں کو قتل اور معذور کرنے کے 1415 سے زائد واقعات سامنے آئے ہیں۔ افغانستان میں بچوں کو جنگجو کارروائیوں کیلئے بھرتی اور استعمال کرنے کے واقعات میں 81 فیصد تک اضافہ ہوگیا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

غوث اعظم کی زندگی ہمارے لیے ہدایت، تقوی، اخلاص، صبر، عاجزی اور خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ نے اپنی پوری زندگی دین اسلام کی تبلیغ، اصلاح معاشرہ اور انسانیت کی رہنمائی کے لیے وقف کی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اولیائے کرام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں میں سچائی، دیانت داری، بھائی چارے، محبت اور احترام انسانیت کو فروغ دیں۔

بقیہ اُستمان 53

پر ایک خاندان کے چھ بچوں کو سرکاری ملازمتیں دلوانے کے وعدے پر 85 لاکھ روپے وصول کیے اور انہیں تقرری کے جعلی خطوط دیے۔ لیکن متاثرہ خاندان نے جب ان دستاویزات کی تصدیق کرائی تو وہ جعلی نکلیں۔ پولیس کے مطابق متاثرہ خاندان نے نعمان اور اس کے مبینہ ساتھیوں کے خلاف مانسہرہ میں مقدمہ درج کرایا تھا، جس کے بعد ملزم فرار ہو گیا اور مقدمے میں اشتہاری قرار پایا۔ متاثرہ خاندان نے تمام متعلقہ دستاویزات کے ساتھ وفاقی پولیس سے بھی رابطہ کیا ہے۔ لائبہ اعجاز کیس میں پولیس کے مطابق ملزم نعمان نے خود کو بااثر سرکاری شخصیت ظاہر کرکے لائبہ اور ان کے اہلِ خانہ سے امریکا میں اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلے اور ویزے کا انتظام کرنے کے نام پر رقم وصول کی تھی۔

بقیہ اُستمان 54

پلیٹ فارمز کا استعمال کیا، کالا ڈاے آئی اور ڈیجیٹل مواصلاتی پلیٹ فارمز کے مبینہ غلط استعمال کی تحقیقات کے بعد مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، مزید تحقیقات جاری ہیں۔ این سی سی آئی اے نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے ذرائع اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے، ایسے پلیٹ فارمز کو دھمکیوں، خوفزدہ کرنے یا مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 55

کی کوششوں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے دلچسپی سے گنداخہ میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے امیدیں بڑھی ہیں۔ واٹر سپلائی کی بحالی سے شہریوں کو پینے کے پانی کی فراہمی میں سہولت ملنے کی توقع ہے، جبکہ تحصیل گنداخہ کی فعالیت سے انتظامی امور کو بہتر بنانے اور عوامی مسائل کے حل میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی حقیقی ترقی کا انحصار عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سرکاری اداروں کی فعالیت اور عوامی مسائل کے بروقت حل پر ہوتا ہے۔

بقیہ اُستمان 56

کاروبار کو جاری رکھنے کے ساتھ قومی معیشت میں بھی اپنا کردار ادا کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حیدرآباد اور ٹنڈو الہیار میں تاجر رہنماں سے الگ الگ ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جمشید علی ایمن، محمد مہدی اور دیگر رہنما بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری پہلے ہی مہنگائی، عوام کی قوت خرید میں کمی، بجلی وگیس کے بھاری بلوں، دکانوں کے کرایوں، ملازمین کی تنخواہوں، ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور دیگر کاروباری واجبات جیسے مسائل کا سامنا کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 57

ان کی ترتیب اور اہمیت سے آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ کو محرم الحرام، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان المبارک، شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے نام ترتیب وار سکھائے گئے۔ بچوں کو بتایا گیا کہ اسلامی کیلنڈر قمری نظام پر مبنی ہے اور اس کے مہینوں کا تعین چاند کی گردش کے مطابق ہوتا ہے۔ رمضان المبارک، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ جیسے اہم مذہبی تہوار بھی اسلامی کیلنڈر کے مطابق منائے جاتے ہیں۔ اسی طرح طلبہ کو انگریزی کیلنڈر کے بارہ مہینوں، جنوری، فروری، مارچ، اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے نام بھی سکھائے گئے۔ انہیں بتایا گیا کہ انگریزی کیلنڈر شمسی نظام پر مبنی ہے اور روزمرہ زندگی، تعلیمی سرگرمیوں، امتحانات، تعطیلات اور سالانہ منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

کی بندرگاہوں اور بحری امور کی تنظیم (پی ایم او) کے ڈائریکٹر جنرل حسین عباس نژاد نے بتایا ہے کہ ناانصاف جنگ اور اقتصادی پابندیوں میں شدت کے باوجود شہید رجائی بندرگاہ سے 15 لاکھ 40 ہزار ٹن پیٹرولیم مصنوعات برآمد کی گئی ہیں۔ امریکا نے اپریل میں ایران کی بندرگاہوں کی فوجی ناکہ بندی نافذ کی تھی۔ دوسری جانب امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق گزشتہ ہفتے ٹرمپ انتظامیہ نے ایران کے خلاف نئی پابندیاں عائد کی تھیں، جن میں ایرانی خام تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور پیٹرو کیمیکلز کی نقل و حمل میں ملوث افراد، نیٹ ورکس اور 17 بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 59

فروغ اور دستیاب معدنی وسائل سے مؤثر انداز میں استفادہ کرنے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ معدنیات کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے قدرتی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے میں مدد مل سکتی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، مقامی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صوبائی معیشت کو مستحکم کرنے کی راہیں بھی ہموار ہوسکتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور معدنیات کے شعبے سے متعلق قابل عمل تجاویز کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے سیکرٹری مائنز کو احکامات جاری کیے میر سرفراز بگٹی نے اس امر کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو عوامی مفاد، معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافے کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز سیدال خان لونی سمیت دیگر حکام شریک تھے۔

بقیہ اُستمان 60

مقررہ مقدار کے مطابق پیٹرول فراہم کرنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ پیمائش میں بے ضابطگی سامنے آنے پر ایک منی پمپ کو سیل کر دیا گیا اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری اشیائے خوردونوش کی فراہمی، صفائی ستھرائی کے معیار کو برقرار رکھنے اور منی پمپس پر درست پیمائش کو یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلعی انتظامیہ لورالائی عوامی مفاد، صحت عامہ اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ اُستمان 61

ہے۔ جمہوری نظام میں عوام کے ووٹ، آئین اور صوبائی خودمختاری کا احترام ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، جنید اکبر اور دیگر رہنماں کی حراست سمیت کارکنوں کے خلاف کارروائیاں تشویش ناک ہیں۔ اگر کسی فرد کے خلاف کوئی قانونی الزام ہے تو شفاف قانونی طریقہ اختیار کیا جائے، لیکن سیاسی سرگرمیوں کی بنیاد پر کارکنوں کو ہراساں کرنا اور اختلافی آوازوں کو دبانا جمہوری روایات کے منافی ہے۔ امن وامان کا قیام یقیناً ریاست کی ذمہ داری ہے، تاہم دہشت گردی کے خلاف کارروائی اور سیاسی اختلاف کو الگ الگ تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 62

یاد رکھی جائیں گی اور قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے افسران اور جوان ملک کی سلامتی، استحکام اور دفاع کے لیے گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ شہید افسران کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید افسران کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ اُستمان 63

کا جائزہ لیا۔ پائپ لائن متاثر ہونے کے باعث جیوانی شہر کو پانی کی ترسیل میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اس موقع پر ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مومن بلوچ نے چیئرمین ضلع کونسل شئے مختار کو متاثرہ پائپ لائن کی مرمت، جاری کام کی پیش رفت اور جیوانی شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے نظام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے پائپ لائن کو درپیش مسائل اور پانی کی ترسیل بحال کرنے کے لیے جاری اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 64

جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں، جن کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم کے لیے اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے شہادت پانے والے افسران کی قربانیاں قابلِ قدر ہیں۔ اس المناک حادثے پر وہ شہید افسران کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید افسران کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ اُستمان 65

تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا، جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لیے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔

بقیہ اُستمان 66

ایلکس گرنکیوچ نے پولینڈ کے دارالحکومت وارسا میں سکیورٹی فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیٹو ایک دفاعی اتحاد ہے، لیکن کسی بھی حملے کو ناکام بنانے کے لیے اس کی حکمتِ عملی میں دشمن کو روکنا، اس کی پیش قدمی محدود کرنا اور اس کی جنگی صلاحیت کو توڑنا شامل ہے۔ جنرل گرنکیوچ نے کہا کہ اگر کوئی نیٹو پر حملہ کرنے کی حماقت کرتا ہے تو اتحاد لڑے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی بھی رکن ملک پر حملہ مکمل طور پر ناکام ہو۔ ان کے مطابق، اگر مخالف فریق حملہ جاری رکھتا ہے یا مزید فوجی دستے میدان میں لاتا ہے تو نیٹو اس کے پورے جنگی نظام کو نشانہ بنائے گا۔

بقیہ اُستمان 67

دوران سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور کہا کہ اردن مملکت کی سلامتی، شہریوں اور وہاں مقیم افراد کو درپیش خطرات سے نمٹنے میں سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ اردنی فرمانروا نے سعودی عرب کے اثاثوں اور تنصیبات کے تحفظ کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی بھی مکمل حمایت کی۔ یہ رابطہ سعودی عرب پر حوثی حملوں کے تسلسل کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جس میں دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی تعاون اور سعودی عرب کی سلامتی کے لئے اردن کی حمایت کو نمایاں کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 68

کرتے ہوئے بکھڑو کے قریب مسروقہ موٹر سائیکل سی ڈی ماڈل 2017 برآمد کرلی۔ تفصیلات کے مطابق عبداللہ دیناری کے علاقے سے مسلح ڈاکو موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوئے، جس کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او حاجی خان لاشاری نے فوری طور پر کارروائی شروع کرتے ہوئے ملزمان کے تعاقب میں پولیس ٹیم کو متحرک کیا۔ پولیس کے مسلسل تعاقب کے باعث ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مسروقہ موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ایس ایچ او حاجی خان لاشاری نے بکھڑو کے قریب سے مسروقہ سی ڈی موٹر سائیکل ماڈل 2017 برآمد کرکے قانونی کارروائی کے بعد مالکان کے حوالے کردی۔

بقیہ اُستمان 69

اور ہوٹلوں کا دورہ کیا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے ہوٹلوں میں کھانے پینے کی اشیاء کے معیار، کھانا پکانے کے مقامات کی صفائی ستھرائی، باورچی خانوں اور اشیائے خوردونوش کو ذخیرہ کرنے کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور معیاری کھانا فراہم کیا جا سکیا اس موقع پر مختلف منی پمپس کی پیمائش بھی چیک کی گئی تاکہ عوام کو مقررہ مقدار کے مطابق پیٹرول فراہم کرنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ پیمائش میں بے ضابطگی سامنے آنے پر ایک منی پمپ کو سیل کر دیا گیا اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری اشیائے خوردونوش کی فراہمی، صفائی ستھرائی کے معیار کو برقرار رکھنے اور منی پمپس پر درست پیمائش کو یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلعی انتظامیہ لورالائی عوامی مفاد صحت عامہ اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے۔

بقیہ اُستمان 70

کروڑ روپے ہے۔ منشیات پسنی کے ایک غیر آباد علاقے میں زمین کے اندر گڑھے کھود کر چھپائی گئی تھی۔ کارروائی کے دوران منشیات کی مبینہ اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی ایک اسپیڈ بوٹ، تین انجن اور ایک ٹویوٹا پک اپ بھی قبضے میں لے لی گئی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق منشیات افغانستان سے اسمگل کرکے لائی گئی تھی، جسے اسپیڈ بوٹ کے ذریعے پسنی کے ساحل سے بین الاقوامی پانیوں کی طرف منتقل کیا جانا تھا۔

بقیہ اُستمان 71

محکمہ خوراک اور محکمہ صنعت کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ملک بھر میں آٹے کی موجودہ قیمتوں، قیمتوں میں اضافے کے عوامل اور اس سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ عوام کو آٹے کی مناسب قیمتوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مؤثر حکمتِ عملی کے تحت اقدامات کریں۔ اس موقع پر فلور ملز ایسوسی ایشن اور ملز مالکان نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ متعلقہ محکموں اور فلور ملز کے باہمی تعاون سے جلد کوئٹہ کے عوام کو آٹے کی قیمتوں کے حوالے سے ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

CamScanner

کمشنر سبی کی زیر صدارت اجلاس، ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

تعمیراتی کاموں میں شفافیت، معیاری میٹریل اور تکنیکی اصولوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہوگا، عرفان اللہ

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت محکمہ کمیونیکیشن ورکس، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ (CWPP&H) سبی ڈویژن کی کارکردگی اور جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ، بلڈنگز اور روڈز کے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئرز اور سب ڈویژنل آفیسرز (SDOs) نے کمشنر کو محکمے کی کارکردگی، جاری منصوبوں پر پیش رفت اور تعمیراتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر کمشنر عرفان اللہ خان نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر37)

اسلام آباد، چیف جسٹس آف پاکستان سپریم کورٹ آف پاکستان جوڈیشل کمشنر آف پاکستان کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ مذاق ہیں، مولانا واسع

جب شہریوں کی جان و مال محفوظ نہ ہو اور وہ بلاخوف سفر نہ کر سکیں تو ترقی کے دعوے بے معنی ہیں، صوبائی امیر جمعیت

بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے، پورے صوبے کے عوام عدم تحفظ اور معاشی بحران کا شکار ہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ بدامنی اور معاشی بحران کے شکار صوبے میں نمائشی اقدامات اور تشہیری مہمات عوام کے ساتھ بدترین مذاق ہیں، انہیں ترقی کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال تشویش ناک ہے، عوام عدم تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت جیسے مسائل سے دوچار ہیں، جبکہ جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر9)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیئرمین ضلع کونسل گوادر شئے مختار کا نگور شریف میں متاثرہ واٹر سپلائی پائپ لائن کا معائنہ

جیوانی شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی جلد بحال کرنے کے لیے مرمتی کام تیز کرنے کی ہدایت

گوادر (خ ن): چیئرمین ضلع کونسل شئے مختار نے نگور شریف کے مقام پر انکاڑہ کور ڈیم سے جیوانی شہر کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی مین سپلائی پائپ لائن کا دورہ کیا اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار پائپ لائن کی موجودہ صورتِ حال اور جاری مرمتی کام کا جائزہ لیا۔ پائپ لائن متاثر ہونے کے باعث جیوانی شہر کو پانی کی ترسیل میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اس موقع پر ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مومن بلوچ نے چیئرمین ضلع کونسل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر40)

میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت قومی سانحہ ہے، میر سلیم کھوسہ

پاک فوج کے دونوں افسران کی شہادت پر ہر محب وطن پاکستانی غمزدہ ہے، وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے افسوسناک حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید افسران کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ پاک فوج کے دونوں افسران کی شہادت پر ہر محب وطن پاکستانی غمزدہ ہے۔ وطن عزیز کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر42)

آئی ایم ایف کی مہنگائی بڑھنے کی پیشگوئی تشویشناک ہے، سید امان شاہ

عوام پہلے ہی مشکلات کا شکار ہیں مہنگائی میں اضافہ عام آدمی کی مشکلات مزید بڑھا دے گا

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صدر سید امان شاہ نے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے پاکستان میں رواں مالی سال مہنگائی کی شرح 9.9 فیصد تک بڑھنے کی پیشگوئی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بھاری بلوں اور روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث شدید معاشی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر43)

پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں دو افسران کی شہادت افسوسناک ہے، رمیش لال

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری برائے اقلیتی امور رانا رمیش لال نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے کے نتیجے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر38)

منگریہ ہاؤس صحبت پور میں جماعت اسلامی بلوچستان کے معزز رہنماؤں کی آمد

فرید آباد (آن لائن) منگریہ ہاؤس صحبت پور میں جماعت اسلامی بلوچستان کے معزز رہنماؤں کی آمد اس موقع پر لال بخش کھوسہ صدر کسان بورڈ جماعت اسلامی بلوچستان اور محمد یوسف منگریو ڈپٹی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان و دیگر معززین کی آمد پر رئیس اللہ ڈنہ منگریو مرکزی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر39)

وفات پانیوالے کیسکو ملازمین کے بچوں میں تقرر نامے تقسیم

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی خصوصی ہدایات پر ایمپلائز سن کوٹہ کے تحت دوران ملازمت حادثاتی اور طبعی طور پر وفات پانے والے کیسکو ملازمین کے بچوں کو ملازمت دینے کے سلسلے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر41)

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے فنی تربیتی اداروں کے لیے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کر دیا

بلوچستان میں 25 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت اور 30 ہزار کو بیرون ملک روزگار دینے کا منصوبہ منظور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہویں اجلاس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر65)

چیئرمین ضلع کونسل گوادر شئے مختار کا نگور شریف کے مقام پر متاثرہ واٹر سپلائی پائپ لائن کا دورہ

جیوانی شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی جلد بحال کرنے کے لیے مرمتی کام تیز کرنے کی ہدایت

گوادر (خ ن) چیئرمین ضلع کونسل شئے مختار نے نگور شریف کے مقام پر انکاڑہ کور ڈیم سے جیوانی شہر کو پینے کا پانی فراہم کرنے والی مین سپلائی پائپ لائن کا دورہ کیا اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار پائپ لائن کی موجودہ صورت حال اور جاری مرمتی کام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر63)

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں کا جائزہ، عوام کو جلد ریلیف دینے کے لیے اجلاس منعقد

انتظامیہ اور فلور ملز مالکان کا باہمی تعاون سے آٹے کی مناسب قیمتیں یقینی بنانے کا عزم

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت آٹے کی حالیہ قیمتوں کا جائزہ لینے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فلور ملز ایسوسی ایشن، مختلف فلور ملز کے مالکان، (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر71)

لورالائی میں اسسٹنٹ کمشنر کی منی پمپس اور ہوٹلوں پر کارروائی

لورالائی میں اسسٹنٹ کمشنر کی چھاپہ مار کارروائی، پیائش میں بے ضابطگی پر منی پمپ سیل

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد حسیب شجاع کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے آج شہر میں مختلف منی پمپس (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر69)

کوئٹہ، کچلاک کے رہائشی محمد نسیم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

آئی ایم ایف نے پاکستان میں مہنگائی مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کر دیا

گزشتہ مالی سال مہنگائی کی شرح 7.1 فیصد ریکارڈ کی، رواں مالی سال مہنگائی 9.9 فیصد تک پہنچنے کا تخمینہ ہے

توانائی درآمد کرنیوالے اور ٹیکنالوجی کی دوڑ سے باہر ممالک کو مہنگائی، درآمدی بلوں اور مالیاتی دبا کا سامنا ہے

اسلام آباد (آن لائن) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے رواں مالی سال پاکستان میں مہنگائی کی شرح مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے ورلڈ اکنامک آؤٹ لک 2026 جاری کر دی ہے۔ جس میں آئی ایم ایف کو پاکستان میں رواں مالی سال مہنگائی میں اضافے کا خدشہ ہے، آئی ایم ایف کے مطابق گزشتہ مالی سال پاکستان میں مہنگائی کی شرح 7.1 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی، رواں مالی سال پاکستان میں مہنگائی 9.9 فیصد تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق رواں برس پاکستان کی معاشی نمو 3.5 فیصد رہے گی جو گزشتہ مالی سال (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر11)

پاکستان اور یورپی یونین کا غیر قانونی مائیگریشن کے مکمل خاتمے پر اتفاق

غیر قانونی مائیگریشن کا مکمل خاتمہ اگلا ہدف، مؤثر کارروائیوں سے غیر قانونی مائیگریشن میں 64 فیصد کمی آئی، محسن نقوی

ایف آئی اے نے کم وسائل کے باوجود پیشہ وارانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا جو قابل تحسین ہے، میگنس برنر کی بات چیت

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاکستان میں غیر قانونی مائیگریشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے اور یورپ کی جانب غیر قانونی مائیگریشن میں 64 فیصد کمی کے بعد اب اس کا مکمل خاتمہ اگلا ہدف ہے۔ یورپی یونین نے پاکستان کے اقدامات کو سراہتے ہوئے غیر قانونی مائیگریشن کی روک تھام کے لیے پاکستانی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو قابل تحسین قرار دیا ہے، جبکہ دونوں جانب سے قانونی مائیگریشن کے فروغ، ہنرمند افرادی قوت کے لیے مواقع بڑھانے اور سرحدی سیکیورٹی کے شعبوں میں تعاون مزید (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر10)

کوئٹہ، صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈوکی اپنے دفتر میں عوام کے مسائل سن رہے ہیں

تربیتی طیارے کے حادثے میں پاک فوج کے دو افسران کی شہادت پر دلی رنجیدہ ہوں، زرک خان

وطن عزیز کی خدمت اور دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے افسوسناک حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ پاک فوج کے دونوں بہادر افسران کی شہادت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کی خدمت اور دفاع کے لیے اپنی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر64)

بخت محمد کاکڑ کا پاک فوج کے تربیتی طیارے حادثے و پائلٹوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار

میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دلی افسوس ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے افسوسناک حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں افسران کی شہادت ملک وقوم کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ پاک فوج کے افسران نے وطن عزیز کی خدمت اور دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ ان کی قربانیاں ہمیشہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر62)

گورنر راج کے بعد پی ٹی آئی پر بربریت کا سلسلہ جاری ہے، سید صادق آغا

گورنر راج جمہوریت، آئین اور صوبائی خودمختاری پر حملہ ہے، سہیل آفریدی و دیگر کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ، منتخب صوبائی حکومت کے اختیارات ختم کرنے اور پی ٹی آئی رہنماؤں و کارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلافات کا جواب طاقت، گرفتاریوں اور پابندیوں سے دینا مسائل کا حل نہیں بلکہ سیاسی کشیدگی میں اضافے کا سبب بن سکتا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر61)

لورالائی میں اسسٹنٹ کمشنر کی چھاپہ مار کارروائی، پیائش میں بے ضابطگی پر منی پمپ سیل

ہوٹلوں میں صفائی اور اشیائے خورد و نوش کے معیار کا جائزہ، خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا انتباہ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد حسیب شجاع کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے آج شہر میں مختلف منی پمپس اور ہوٹلوں کا دورہ کیا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے ہوٹلوں میں کھانے پینے کی اشیاء کے معیار، کھانا پکانے کے مقامات کی صفائی ستھرائی، باورچی خانوں اور اشیائے خورد و نوش کو ذخیرہ کرنے کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور معیاری کھانا فراہم کیا جا سکے اس موقع پر مختلف منی پمپس کی پیائش بھی چیک کی گئی تاکہ عوام کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر60)

اے این ایف کی کارروائی، پسنی میں سمندری راستے سے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام

کوئٹہ (آن لائن) اے این ایف نے بلوچستان کے ضلع پسنی میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے سمندری راستے سے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا کر مجموعی طور پر 72 کلوگرام آئس برآمد کر لی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق برآمد ہونے والی منشیات کی مالیت تقریباً 2 (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر70)

گنداخہ پولیس کی کارروائی، ڈاکوؤں کا تعاقب کر کے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی

گنداخہ (آن لائن): تھانہ زور گڑھ کی حدود عبداللہ دیناری سے مسلح ڈاکو موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے، واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او تھانہ زور گڑھ حاجی خان لاشاری نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نفری کے ہمراہ ملزمان کا تعاقب کیا اور بہادری و پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر68)

اردن کی حوثی حملوں کی شدید مذمت، سعودی عرب کی مکمل حمایت کا اعلان

عمان (آن لائن) اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے سعودی عرب پر حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے مملکت کی سلامتی اور شہریوں کے تحفظ کے لئے اردن کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق شاہ عبداللہ نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ٹیلی فونک رابطے کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر67)

اگر کسی یورپی ملک پر حملہ ہوا تو پورا جنگی نظام تباہ کر دیں گے، نیٹو کی روس کو سخت وارننگ

وارسا (آن لائن) نیٹو کے اعلیٰ فوجی کمانڈر نے روس کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے اتحاد کے کسی رکن ملک پر حملہ کیا تو نیٹو کی افواج حملے میں شریک فوجی قوتوں اور انہیں مدد، وسائل اور ہدایات فراہم کرنے والے نظام کو بھی تباہ کر دیں گی۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق، امریکی فضائیہ کے جنرل اور یورپ میں نیٹو کے سپریم الائیڈ کمانڈر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر66)

YOUR METER 00.00 BEFO

لورالائی، اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ شہر میں منی پمپوں اور ہوٹلوں میں صفائی اور کھانوں کا معیار چیک کر رہے ہیں

پاکستان توڑنے کی بات کرنیوالوں سے مذاکرات نہیں ہونگے انشاء اللہ

خیبر پختونخوا میں کارکردگی دکھانے کے سوا کوئی راستہ نہیں، قومی اسمبلی کل ہنگامی حالت کی قرارداد منظور کرے گی

دہشت گرد بلوچستان کو الگ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں، پی ٹی آئی کا بیانیہ بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں موجودہ حالات کے پیش نظر حکومت کو مجبوری میں اقدامات کرنا پڑے۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے میں کارکردگی دکھانے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں، جبکہ قومی اسمبلی کل خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالت کے نفاذ سے متعلق قرارداد کی منظوری دے گی۔ رانا ثناء اللہ نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردوں کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ بلوچستان کو پاکستان سے الگ کیا جائے۔ ان کے مطابق جو عناصر پاکستان کو توڑنے کی بات کر رہے ہوں، ان کے ساتھ مذاکرات (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر13)

جدید آلات کے ذریعے مائنز انسپکشن یقینی بنائی جائے، علی باش خان

مائنز حادثات کی روک تھام کیلئے ٹھیکیداری نظام کا خاتمہ اور حفاظتی قوانین پر سختی سے عمل کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے نائب صدر اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن علی باش خان نے کہا ہے کہ کوئلے کی کانوں میں پیش آنے والے حادثات کی روک تھام اور کان کنوں کی قیمتی زندگی کے تحفظ کیلئے ٹھیکیداری نظام کا خاتمہ، حفاظتی قوانین پر سختی سے عملدرآمد اور جدید آلات کے ذریعے مائنز انسپکشن کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک تقریب (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر44)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ جمہوری نظام اور آئینی بالادستی پر حملہ ہے، جے یو آئی سرانان

ملکی مسائل کا حل غیر جمہوری اقدامات کے بجائے آئین کی پاسداری اور سیاسی مکالمے میں مضمر ہے، مولانا سید محمد رفیق

سرانان (آن لائن) جمعیت علما اسلام تحصیل سرانان کے امیر مولانا سید محمد رفیق آغا، جنرل سیکرٹری مولوی نجیب اللہ، نائب امیر و چیئرمین مولانا محمد صادق اور اطلاعات سیکرٹری قاری عطاءاللہ شاہ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج کی باتیں جمہوری نظام، آئینی بالادستی اور عوامی مینڈیٹ کے حوالے سے سنگین سوالات کو جنم دیتی ہیں۔ ایسے کسی بھی غیر جمہوری اقدام کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر46)

کوئٹہ، ایک سائیکل سوار منزل کی طرف جاتے ہوئے تین پہیوں والے رکشے کو پکڑے ہوئے ہے

وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کی فوری اور موثر مداخلت

کے الیکٹرک کا بیلا کے شہری کو 74,809 روپے کا بھاری بل منسوخ، 50,000 روپے کی بڑی رعایت فراہم

بیلا/خضدار (آن لائن) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے علاقائی دفتر نے عوام الناس کو فوری، مفت اور دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اور نمایاں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ بجلی کے صارفین کے مسائل اور الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے بھیجے گئے اضافی و ناواجب بلوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک باقاعدہ و باضمیر شہری کو بھاری مالی بوجھ سے نجات دلا دی گئی۔ کیس کی تفصیلات کے مطابق اریکیشن (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر49)

وفاقی محتسب خضدار کی فوری مداخلت: غریب خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا بقایا وظیفہ مل گیا

خضدار (آن لائن) وفاقی محتسب اعلیٰ کے احکامات اور ریجنل آفس خضدار کی موثر و فوری مداخلت کے نتیجے میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سے محروم ایک مستحق خاتون کو اس کا حق اور بقایا وظیفہ فراہم کر دیا گیا، جس کے بعد متعلقہ شکایت کو کامیابی سے نمٹا دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر45)

قلات، ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے چاروں افراد سپرد خاک

قلات (آن لائن) مستونگ کی تحصیل کھڈ کوچہ کے قریب بدرنگ کے مقام پر سوزوکی وین اور مزدا ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے چاروں افراد کو قلات کے مقامی قبرستان میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا، تفصیلات (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر47)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مائنز اونرز کے وفد کی ملاقات

سرخی 1: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے مائنز اونرز کی ملاقات، معدنیات کے شعبے کے مسائل حل کرنے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر بہروز ریکی کی قیادت میں مائنز اونرز کے نمائندہ وفد نے یہاں ملاقات کی جس میں معدنیات کے شعبے کو درپیش مسائل، مشکلات اور اس کی ترقی و بہتری کے لیے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو مائنز اونرز کو درپیش مسائل اور عملی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے معدنیات کے شعبے کی ترقی، کاروباری سرگرمیوں کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر59)

کوئٹہ، ایک یومیہ اجرت پر کام کرنے والا مزدور اپنے کام کے اوزاروں کے ساتھ سڑک کے کنارے بیٹھ کر قیلولہ کر رہا ہے

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں اسلامی و انگریزی کیلنڈر کے مہینوں کی پہچان کی تعلیمی سرگرمی

سرگرمی کا مقصد طلبہ میں اسلامی روایات، شمسی و قمری نظام اور وقت کی اہمیت کا شعور اجاگر کرنا ہے، اسکول انتظامیہ

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کی علمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے، عمومی معلومات میں اضافہ کرنے اور تعلیمی دلچسپی کو فروغ دینے کے لیے اسلامی اور انگریزی کیلنڈر کے مہینوں کی پہچان کے عنوان سے ایک دلچسپ اور معلوماتی سرگرمی منعقد کی گئی، جس کی سربراہی حیدر علی نے کی۔ سرگرمی کا بنیادی مقصد طلبہ کو اسلامی سال کے بارہ مہینوں اور انگریزی سال کے بارہ مہینوں کے نام، (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر57)

آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، اسد قیصر

عمران خان کو انصاف فراہم کیا جائے ہسپتال منتقلی اور ملاقاتوں کے حوالے سے عدالتی فیصلوں پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے

کیا ایک جمہوری ملک میں عوام کے منتخب نمائندوں کے ساتھ ایسا سلوک قابل قبول ہے؟، سابق سپیکر قومی اسمبلی کی گفتگو

پشاور (جی این ایم) سابق سپیکر قومی اسمبلی و پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پاکستان میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوام کے جمہوری حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا ایک انٹرویو میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، جو 4 کروڑ عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور خیبر پختونخوا اسمبلی اسپیکر بابر سلیم سواتی، پی ٹی آئی صوبائی صدر جنید اکبر، صوبائی وزرا، قومی و صوبائی اسمبلی ممبران کی مبینہ غیر قانونی گرفتاری یا گمشدگی اور ان کے بارے میں معلومات کی عدم دستیابی انتہائی تشویشناک ہے انہوں نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ کیا ایک (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر14)

گنداخہ میں محکمہ زراعت کا مکمل سیٹ اپ قائم کرنے کا مطالبہ، کسان مشکلات سے دوچار

ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے افسران کی گنداخہ میں تعیناتی ناگزیر

گنداخہ (آن لائن): تحصیل گنداخہ اور گردونواح کے کسانوں اور زمینداروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، حلقے کے منتخب نمائندے و صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی، سیکرٹری زراعت بلوچستان، ڈائریکٹر جنرل زراعت اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ زراعت کے اہم شعبوں ایگریکلچر ریسرچ، ایگریکلچر ایکسٹینشن اور ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ کے متعلقہ افسران کو فوری طور پر گنداخہ میں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر50)

اسلام آباد میں طالبہ لائبہ اعجاز کیس کا مرکزی ملزم کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ کا رہائشی نکلا

کوئٹہ (آن لائن) اسلام آباد میں طالبہ لائبہ اعجاز کی خودکشی کے معاملے کے مرکزی ملزم محمد نعمان کا تعلق کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ سے نکلا ہے۔ ملزم نے اینٹی کرپشن بلوچستان کا جعلی سروس کارڈ بھی بنا رکھا تھا۔ اطلاعات کے مطابق ملزم کوئٹہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر48)

پی ٹی آئی کا شو ختم، قومی پرچم نہ اٹھانے والوں کی نسلیں تباہ کر دینگے، فیصل واوڈا

فیلڈ مارشل کی قدر کریں وہ ملک کیلئے کامیابیاں لا رہے ہیں، صوبہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے

کے پی کے میں ایمرجنسی لگنا عوام کے مفاد میں ہے، موجودہ سیٹ اپ اگر کامیاب نہ ہوا تو پارٹ ٹو اور پارٹ تھری بھی آئیگا

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹر فیصل واوڈا نے کہا ہے پی ٹی آئی شو اب ختم ہو چکا۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں ان کی کابینہ کے آٹھ لوگ میرے ساتھ تھے جنہوں نے خود گرفتاریاں دیں۔ کے پی کے میں ایمرجنسی لگنا عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔ پورا سسٹم اب ری بورٹ ہوگا۔ موجودہ سیٹ اپ اگر کامیاب نہ ہوا تو پارٹ ٹو اور پارٹ تھری بھی آئے گا۔ فیلڈ مارشل کی قدر کریں وہ ملک کے لئے کامیابیاں لا رہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان ملک کی بہتری کے لئے ہمارے ساتھ ہیں۔ نیوز کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگانے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر12)

ٹیکسوں کا تعین تاجروں کی کاروباری استطاعت کے مطابق کیا جائے، کاشف حیدری

چھوٹے تاجروں کے لیے ٹیکس اسکیم میں سالانہ کم از کم 25 ہزار روپے کی شرط پر نظر ثانی کی جائے

کوئٹہ، کراچی (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے ممبر سینٹرل کمیٹی اور مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ حکومت ٹیکس پالیسی مرتب کرتے وقت تاجروں کی حقیقی آمدن، کاروباری حجم، اخراجات اور مالی استطاعت کو بنیادی اہمیت دے۔ چھوٹے دکانداروں اور محدود سرمایہ رکھنے والے تاجروں کے لیے منصفانہ، شفاف اور آسان ٹیکس نظام متعارف کرایا جائے تاکہ وہ اپنے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر56)

سردارزادہ فیصل خان جمالی کی کاوشیں رنگ لے آئیں

تحصیل گنداخہ کی فعالیت اور واٹر سپلائی کی بحالی سے عوام میں خوشی کی لہر

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیوسٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی کی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کو اہل علاقہ نے سراہتے ہوئے کہا ہے کہ تحصیل گنداخہ کو فعال بنانے، واٹر سپلائی کی بحالی اور عوامی ضروریات سے متعلق مختلف امور پر توجہ دینا علاقے کی بہتری کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ اہل علاقہ کے مطابق سردار زادہ فیصل خان جمالی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر55)

Our Distingui
THE OCCASION OF
CHERS' D
Ceremony
TEACH

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کے ہمراہ ڈاکٹر فرحت حسین کا گروپ فوٹو

اہلیان شیدی محلہ اوتھل کے زیر اہتمام گیارہویں شریف کی مناسبت سے عظیم الشان جلسہ

حضرت غوث اعظم کی زندگی ہدایت، تقویٰ اور خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ ہے، علامہ خلیفہ محمد عمر چھٹہ طاہری

اوتھل (آن لائن) اہلیان شیدی محلہ اوتھل کی جانب سے گیارہویں شریف کے سلسلے میں ایک عظیم الشان جلسے کا انعقاد کیا گیا، جس میں خصوصی خطاب حضرت علامہ مولانا خلیفہ محمد عمر چھٹہ طاہری نے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی المعروف غوث اعظم کی سیرت، تعلیمات، دینی خدمات اور روحانی مقام پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ حضرت علامہ مولانا خلیفہ محمد عمر چھٹہ طاہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر52)

امریکی ناکہ بندی کے باوجود 50 لاکھ ٹن پیٹرولیم مصنوعات برآمد کی گئیں، ایران

تہران (آن لائن) ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی ناکہ بندی کے باوجود رواں سال کی پہلی ششماہی کے دوران ملک کی سب سے بڑی تجارتی بندرگاہ شہید رجائی سے 50 لاکھ ٹن سے زائد پیٹرولیم مصنوعات برآمد کی گئیں۔ ایرانی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق ہرمزگان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر58)

اسلام آباد، اے آئی سے قتل کا طریقہ کار پوچھنے والا ملزم گرفتار

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) اسلام آباد نے کارروائی کرتے ہوئے اے آئی سے قتل کا طریقہ کار پوچھنے والا ملزم گرفتار کر لیا۔ این سی سی آئی اے کے مطابق ملزم نے اپنی سابقہ خاتون دوست کو قتل کرنے کا طریقہ جاننے کیلئے مصنوعی ذہانت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر54)

لائبہ خودکشی کیس، ملزم کے خلاف 85 لاکھ کے فراڈ کا ایک اور مقدمہ سامنے آ گیا

اسلام آباد (آن لائن) انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کی گولڈ میڈلسٹ طالبہ لائبہ اعجاز کی مبینہ خودکشی کے معاملے میں زیر تفتیش ملزم نعمان کے خلاف مانسہرہ میں بھی دھوکا دہی کا مقدمہ درج ہونے اور اسے اشتہاری قرار دیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے مبینہ طور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر53)

افغان طالبان رجیم میں بدامنی، غربت اور بچوں و لڑکیوں کے حقوق پر غیر قانونی پابندیاں برقرار

کابل (آن لائن) اقوام متحدہ کی خصوصی رپورٹ نے افغان طالبان رجیم میں سنگین جرائم کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا۔ اقوام متحدہ کی سیکرٹری جنرل کی خصوصی رپورٹ کے مطابق افغان طالبان رجیم میں بدامنی، غربت اور بچوں و لڑکیوں کے حقوق پر غیر قانونی پابندیاں برقرار ہیں۔ افغان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر51)